۷۸۶

موضوع:

اردو کی ادبی تاریخوں کا مجمل تعارف

مقالہ

برائے ایم فل

پیش کردہ: سید ہلال حسین

نگراں: ڈاکٹر محمد انصار اللہ

شعبۂ اردو علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی

علی گڑھ

۱۹۸۷ء

۷۸۶

فہرست

پیش لفظ

ہمارے خیال میں کسی کتاب کا تاریخ ہونا یا نہ ہونا اس پر منحصر ہے کہ واقعات اس طرح بیان کیے گیے ہوں کہ اُن میں تسلسل اور ربط بھی ہو اور ارتقا کا بھی پتہ چلے۔ اور واقعات کی تقسیم بہ اعتبار زمانہ ہو اور مختلف ادوار بھی قایم کیے گیے ہوں۔

کبھی کبھی ارتقا کا عمل وسعت مکانی کی صورت میں بھی ہوتا ہے چنانچہ اُن کتابوں کو بھی ہم نے تاریخ مان لیا ہے جن میں واقعات کی مکانی اور علاقائی تقسیم کی گئی ہے۔

اسی طرح میلانات، رجحانات اور تحریکات وغیرہ کے ارتقا کے لحاظ سے بھی بعض کتابیں لکھی گئی ہیں اُن کو بھی ہم نے تاریخ ہی کی ذیل میں مانا ہے۔

اس میں ایسی کتابوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جو اگرچہ مختلف اہل قلم کے مضامین کے مجموعے ہیں لیکن اُن مجموعوں کو اس طرح مرتب کر دیا گیا کہ وہ ایک مربوط تاریخی کتاب کی حیثیت اختیار کر گیے ہیں جیسے "علی گڑھ تاریخ ادب اردو"

ہم نے ان کتابوں کو اس فہرست میں شامل نہیں کیا ہے۔ جو اپنے نام سے اگرچہ بظاہر تاریخ معلوم ہوتی ہیں لیکن دراصل ان میں ارتقا کی کیفیت کا بیان نہیں ہوا ہے۔ اور وہ تاریخ کے زمرہ میں نہیں آتیں۔

اس مقالے میں اس بات کی پوری دیانت داری کے ساتھ کوشش کی گئی ہے کہ ہر کتاب کے بارے میں بہتر سے بہتر معلومات فراہم کر دیں اور اس سلسلہ میں

درج ذیل اطلاعات قلمبند کر دینے کا اہتمام کیا ہے۔

نام کتاب،
مصنف / ناشر
ضخامت۔
سال تصنیف
مشمولات

اور ان کے علاوہ اگر اور کوئی بات بھی قابل ذکر معلوم ہوئی ہے تو اسے بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔

راقم کو اس بات کا احساس ہے کہ اس کام کا تقاضا یہ تھا کہ مختلف کتابوں کے مصنفین کے بارے میں بعض ضروری باتیں تحریر کی جاتیں لیکن اس صورت میں کام کے بہت زیادہ پھیل جانے کا اندیشہ تھا۔

بعض کتابیں بالکل دستیاب نہیں ہو سکی ہیں ہمارے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا کہ ان کے بارے میں ہم مختلف اشاعتی اداروں کی طرف سے چھپنے والی فہرستوں پر ہی اعتماد کر لیں اور جس قدر اطلاعات بھی ان فہرستوں سے ملیں صرف انھیں پر اکتفا کریں۔

بعض کتابوں کے ہمیں تمام ایڈیشن نہیں مل سکے ہیں ایسی صورت میں اگر ہمیں بعد کا کوئی ایڈیشن مل گیا ہے مثلاً تیسرا، چوتھا تو یہ بات متعین ہو جاتی ہے کہ وہ کتاب اس سے پہلے بھی دو یا تین بار چھپ چکی ہو گی۔ لیکن اگر صرف پہلا ایڈیشن ملا ہے تو ہمارے لیے یہ بتانا ممکن نہیں ہوا ہے کہ وہ کتاب بعد میں

بھی کبھی چھپی ہے یا نہیں۔

کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جن کا صرف نام سننے میں آیا لیکن ان کے بارے میں ہمیں کوئی بات معلوم نہ ہو سکی۔ ایسی کتابوں کی ایک مجمل سی فہرست ہم یہاں شامل کر رہے ہیں ظاہر ہے کہ محض ناموں کی بنیاد پر ان کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔

ہمیں جو کتابیں مولانا ابوالکلام آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، علی گڑھ سے دستیاب ہوئی ہیں ان کے ساتھ کیٹیلاگ نمبر بھی دے دیے گئے ہیں تاکہ ان کتابوں کو آسانی کے ساتھ دیکھا جا سکے۔

ہم نے اس مقالے کو چھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

پہلا باب: ۔ اردو ادب کی عام تاریخیں۔

دوسرا باب: ۔ اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار علاقہ۔

تیسرا باب: ۔ اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار ادوار۔

چوتھا باب: ۔ اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار اصناف۔

پانچواں باب: ۔ اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار تحریکات، میلانات اور رجحانات

چھٹا باب: ۔ اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار اقوام، ادارہ و طبقات

آخر میں صدر شعبۂ اردو پروفیسر قاضی عبدالستار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور نگراں کار ڈاکٹر محمد انصار اللہ کا شکر گزار ہوں

ان کی قدم قدم پر رہنمائی نے تحصیل علم کا جذبہ پیدا کر کے میری صلاحیتوں کو جلا دی۔

سید ہلال حسین
شعبۂ اردو علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

پہلا باب

اردو ادب کی عام تاریخیں

اردو ادب کی عام تاریخیں

تاریخ اور تذکرے کے فرق کا بیان کرتے ہوئے مولوی کریم الدین پانی پتی نے لکھا ہے "واضح ہو کہ تاریخ اس کو کہتے ہیں جس میں واقعات یا حالات زمانہ اس طور پر لکھے جائیں کہ اس سے معلوم ہو سکے کہ فلاں نے زمانہ میں یہ حادثہ یا واقعہ گزرا۔ برخلاف تذکرہ کہ اس میں خاص ایک قسم کے لوگوں کا حال لکھا جاتا ہے۔ مثلاً تذکرہ شعرا یا تذکرہ انبیاء یا تذکرہ اولیاوغیرہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ تذکرہ خاص ہے اور تاریخ عام کہ وہ تذکروں کو بھی مشتمل ہوتی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ تذکرہ ایک قسم کی تاریخ ہے۔ بشرطیکہ اس میں ہر ایک شخص کے زمانے کا بھی حوالہ ہو۔ اور اگر صرف حال ہے اور تاریخ کسی کی دریافت نہ ہو سکتی ہو اور نہ مصنف کے بیان سے واضح ہو کہ کس زمانے کا حال بیان کرتا ہے تو اس صورت میں نسبت تضاد کی ہوگی۔ غرض کہ تاریخ میں بحث واقعات زمانہ سے ہوتی ہے اور تذکرہ میں اشخاص کا بیان ہوتا ہے۔ یہ خلاصہ اس بیان کا ہے جس کی تفصیل کے واسطے تطویل درکار ہے۔"

تاریخ نویسی کا رجحان سب سے پہلے حمید کے تذکرے گلشن گفتار (۱۱۶۵ھ مطابق ۱۷۵۱ء) میں ملتا ہے۔ ان کے بعد شیخ محمد قایم قایم چاندپوری کا تالیف کیا ہوا تذکرہ مخزن نکات (۱۱۶۸ھ مطابق ۱۷۵۳ء) ہمارے سامنے آتا ہے اس میں انھوں نے اردو شاعری کی تاریخ کے تین دور قایم کیے ہیں۔ متقدمین، متوسطین اور متاخرین۔ اس تقسیم کو میر حسن نے اپنے "تذکرہ شعرائے اردو" میں باقی رکھا۔ اور پھر مولوی کریم الدین نے اپنے

"تذکرہ طبقات شعرائے ہند" میں اپنے زمانہ کے اعتبار سے ایک چوتھے دور کا اضافہ کیا۔ اور اس میں تاریخ کا انداز پیدا کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے تاریخ اور تذکرے کے فرق کو نہ صرف محسوس کیا بلکہ اس کو کسی قدر واضح جملوں میں قلمبند بھی کر دیا تھا۔ اس کے باوجود ان کی کتاب تذکرے کی حدوں سے آگے نہ بڑھ سکی۔ اس میں مختلف شاعروں اور نثر نگاروں کے حالات ملتے ہیں اور بعض شاعروں کے ذکر میں تاریخی تسلسل کی صورت واضح طور پر سامنے نہیں آتی لہٰذا ایک شاعر کے ذکر کو پڑھنے کے بعد یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ اس وقت تک اردو زبان و ادب میں کس قسم کے اضافے ہوئے اور اس کے بعد ارتقا کی صورت کیا تھی۔ یہ کام مولانا محمد حسین آزاد نے اپنی کتاب حیات میں کیا ہے۔ آب حیات اگرچہ بنیادی طور پر اردو شاعروں کا تذکرہ ہے لیکن اس میں اردو زبان کے وجود میں آنے اور عہد بہ عہد ترقی کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ آزاد نے اپنی اس کتاب میں پانچ ادوار قایم کیے ہیں اور غدر تک کی تاریخ لکھنے کی کوشش کی ہے۔ ہر دور میں زبان کی کیفیت کا بیان کیا ہے اور یہ بتایا ہے اس وقت اس میں کس قسم کے اضافے ہوئے۔ اس کتاب کی مختلف النوع خامیوں کے باوجود مورخین عام طور سے اس میں قایم کیے گئے ادوار کو بجنسہٖ قبول کرتے آ رہے ہیں۔ چنانچہ علی گڑھ تاریخ ادب اردو کے پلین میں جو تقسیم شائع ہوئی تھی اس میں بھی کم و بیش یہی صورت دیکھی جا سکتی ہے۔

حکیم شمس اللہ قادری نے آب حیات کے بعد تاریخ زبان اردو یعنی اردوئے قدیم لکھی۔ اس میں بقول مولف عربی، فارسی، اردو، انگریزی، فرانسیسی اور جرمنی وغیرہ کی مشہور مستند کتابوں سے اخذ و استفادہ کیا گیا تھا۔ اس کتاب میں زبان اردو اور اس کی نظم و نثر کی مفصل تاریخ، عہد بہ عہد ترقیوں کا

تذکرہ ابتدائی دور سے بارھویں صدی ہجری کے نصف اوّل تک حالات ہیں
اور قدیم شعرا اور مصنفین کے معتبر حالات بھی بیان کیے گئے ہیں۔

انگریزوں کی تعلیم کے لیے انگریزی زبان میں ایک مختصر سی اردو ادب
کی تاریخ رام بابو سکسینہ نے لکھی تھی۔ اس کو اردو داں طبقے کے لیے بھی مفید پاکر
حسن عسکری نے اردو زبان میں ترجمہ کر دیا۔ اس میں شبہ نہیں ہے کہ حسن عسکری
کے ترجمے کے وقت تک یہ اردو ادب کے ارتقا پر مشتمل ایک قابل قدر کتاب کا حکم
رکھتی تھی لیکن آج یہ کتاب بھی محض ایک مقررہ زمانے تک کی تاریخ کی حیثیت رکھتی ہے۔
حالانکہ اس کتاب نے طالب علموں کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا تھا۔ اس کے بعد یہ خیال
عام ہوا کہ اردو کی نصابی ضرورتوں کے مطابق اردو زبان و ادب کی تاریخ لکھی جائے۔
اس کام کو سب سے پہلے غالباً ڈاکٹر اعجاز حسین نے کیا۔ ان کی کتاب کو جو مقبولیت حاصل
ہوئی اس سے متاثر ہو کر مختلف وقتوں میں مختلف لوگوں نے مختلف درجات کے
نصابوں کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے طور پر تاریخیں لکھیں۔ ان میں سے خاص قابل ذکر
کتابیں یہ ہیں۔

"تنویر ادب" مولفہ صغیر احمد جان، "اردو ادب کی تاریخ" مولفہ نسیم قریشی، اور
"اردو ادب کی تاریخ" مولفہ عظیم الحق جنیدی۔

اردو میں زمانی اور مکانی ارتقا کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی کتابیں لکھی گئی
ہیں۔ ہمارے خیال میں سب سے پہلی کتاب ڈاکٹر محی الدین قادری زورؔ نے "تاریخ
اردو ادب" کے نام سے لکھی اس کے بعد لکھی جانے والی اہم اور قابل ذکر کتابیں اس
طرح ہیں۔

"اردو کی ادبی تاریخ" مولفہ پروفیسر عبدالقادر سروری "اور تاریخ ادبیات مسلمانان پاکستان و ہند" مرتبہ پنجاب یونیورسٹی پاکستان اور "تاریخ اقلیم ادب" پہلا اور دوسرا حصّہ مولفہ ڈاکٹر محمد انصار اللہؒ۔

ڈاکٹر جمیل جالبی نے اردو ادب کی تاریخ کو ایک نیا موڑ دینے کی کوشش کی ہے ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنی تمام تاریخ میں تمدنی، فکری تخلیقی امتزاج کے ساتھ تنقیدی، تہذیبی، لسانی اور سوانحی مباحث کو پیش کیا ہے۔ ان کی "تاریخ ادب اردو" کی دو جلدیں اب تک شائع ہو چکی ہیں۔

اس مذکور سے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اردو کی ادبی اور لسانی تاریخ مختلف انداز سے لکھنے کی کوششیں کی گئی ہیں اور کام کے انداز کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوششوں کا سلسلہ جاری ہے۔

اردو ادب کی عام تاریخیں

نام کتاب: آب حیات

مصنف: شمس العلماء پروفیسر محمد حسین آزاد دہلوی

ناشر: رام نرائن لال بینی مادھو پبلشرز و بک سیلر ۲ کٹرہ روڈ الہ آباد

پہلا ایڈیشن ۱۸۸۰ء / ۱۲۹۷ھ

جدید ایڈیشن: ۱۹۷۶ء

مطبوعہ: نیشنل آرٹ پرنٹرس ۱۷ سرائے گڑھی الہ آباد ۳

صفحات: ۵۵۲

یہ کتاب پہلی بار ۱۸۸۰ء میں وکٹوریہ پریس لاہور سے طبع ہو کر منظر عام پر آئی۔ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ۱۸۸۳ء / ۱۳۰۰ھ میں طبع ہوا۔ اس ایڈیشن میں پہلے ایڈیشن کے مقابلہ میں کافی اضافے کئے گئے۔ میر ضاحک کا حال اور ان سے سودا کی معرکہ آرائی سودا کے ضمن میں بیان کی گئی۔ میر حسن کا حال طبع اوّل میں نہیں تھا طبع ثانی میں اضافہ کیا گیا۔ رانی کیتکی کی کہانی کا نمونہ بھی اس ایڈیشن میں شامل کیا گیا۔ اسی طرح سے میر مستحسن خلیق، مومن، میرزا دبیر اور انیس کے حالات بھی شامل کئے گئے۔ الغرض اس کتاب کے متعدد ایڈیشن مختلف مطبعوں سے شائع ہو چکے ہیں۔ آب حیات کا موجودہ ایڈیشن اسی طبع ثانی کا عکس ہے۔ یو پی اردو اکاڈمی لکھنؤ نے ۱۹۸۲ء میں اس کتاب کے ۱۹۰۷ء کے نولکشور ایڈیشن کا عکس شائع کر دیا ہے۔

اس کتاب کے شروع میں زبان اردو کی ابتدا، فارسی اور

برج بھاشا کے اردو پر اثرات سے بحث کی گئی ہے۔ اس کے بعد پانچ ادوار میں ولی سے انیس و دبیر تک اردو کے نامور آٹھ شاعروں کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں۔ ہر باب کے آغاز میں زبان و شعر کے ارتقا کا حال بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس میں جن شاعروں کے مفصّل حالات قلمبند ہوئے ہیں وہی سب اردو شاعری کی تاریخ میں صفِ اوّل کے شاعر قرار پائے ہیں۔
بقول ڈاکٹر اسلم فرخی "تحقیق و تدقیق سے قطع نظر آبِ حیات اردو شاعری کی پہلی مکمل اور مبسوط تاریخ ہے جو ادبی تاریخوں کے ڈھنگ پر لکھی گئی ہے۔ اس نے تذکرہ نویسی کے قدیم انداز کو یکسر منسوخ کر دیا اور تاریخ ادب کی روایت کو فروغ بخشا۔"

نام کتاب :۔ تاریخ زبان اردو یعنی اردوئے قدیم
مصنّف : حکیم شمس اللہ قادری ماہر علوم آثار قدیمہ
پہلا ایڈیشن : ۱۹۲۵ء
جدید ایڈیشن : ۱۹۶۷ء (تیسرا ایڈیشن)
مطبوعہ : منشی نول کشور پریس لکھنؤ
صفحات : ۱۵۸+۶۰

یہ کتاب پہلی مرتبہ انجمن پریس اورنگ آباد سے ۱۹۲۵ء میں چھپی تھی اس میں دکن اور گجرات کے علاقوں میں ولی کے عہد تک کا اردو زبان و ادب کے ارتقا کا حال بیان ہوا تھا۔ اس کے بعد یہ کتاب دوسری بار نول کشور پریس لکھنؤ سے

۱۹۲۹ء میں شائع ہوئی۔ جس میں پہلے اڈیشن کے مقابلہ میں کافی اضافہ کیا گیا۔ تین ضمیمے بھی اس میں شامل کیے گئے۔ پہلے ضمیمہ میں شیخ سعدی، دوسرے ضمیمہ میں طوطی نامہ اور اُس کے ترجمے، تیسرے ضمیمہ میں حُسن و دل پھر آخر میں کتابیات، قدیم تصنیفات، انڈکس اور ملحقات اردوئے قدیم کو شامل کیا گیا۔ ۱۹۲۹ء والے اڈیشن کا عکس ۱۹۸۷ء میں تیسری بار کتاب کی شکل میں اسی نول کشور پریس سے شائع ہوا۔ اس کتاب میں زبان اردو اور اُسکی نظم و نثر کی مفصّل تاریخ، عہد بہ عہد ترقیوں کا تذکرہ، ابتدائی زمانہ (۷۸۹ھ) سے بارہویں[12] صدی ہجری کے نصف اوّل تک مذکور ہے اور اس کے ضمن میں قدیم شعرا اور مصنفین کے صحیح و معتبر حالات تحریر ہیں۔

نام کتاب:۔ تاریخ ادب اردو (باتصویر)

مصنف:۔ رام بابو سکسینہ ایم۔اے۔ ایل ایل بی۔

مترجمہ:۔ مرزا محمد عسکری بی۔اے۔

سن اشاعت:۔ ۱۹۲۹ء دوسرا اڈیشن

مطبوعہ:۔ منشی نول کشور پریس لکھنؤ

صفحات: ۲۱۲

یہ کتاب پہلی مرتبہ انگریزی زبان میں "ہسٹری آف اردو لٹریچر" کے نام سے چھپی تھی۔ مصنف نے یہ کتاب بطور ٹکسٹ بک انگریزی داں جماعت کے لئے تیار کی تھی۔ ۱۹۲۹ء میں افادیت کے پیش نظر اس کتاب کو

مرزا محمد عسکری بی۔ اے۔ نے منشی نولکشور پریس لکھنؤ سے اردو میں ترجمہ کرکے چھپوایا۔
اس ترجمہ میں شعراء کے کلام کا نمونہ بھی دیا گیا اور حالات میں بھی اضافہ کیا گیا۔
بعض شاعروں کی تصاویر کے علاوہ کتاب کے آخر میں انڈکس بھی شامل کیا گیا
جیسا کہ سرورق کے اندراج سے معلوم ہوتا ہے۔

۱۹۶۹ء میں اس کتاب کا چوتھا ایڈیشن چھپا تھا اور وہی شاید آخری
ایڈیشن ہے۔ بصورت موجودہ کتاب دو حصّوں پر مشتمل ہے یعنی حصّہ نظم اور
حصّہ نثر۔ حصّۂ نظم ولی سے شروع ہو کر اقبال کے ابتدائی دور پر ختم ہوتا ہے۔
حصّہ نثر میں ۱۹۲۷ء تک کے حالات تحریر ہیں۔

نام کتاب:۔ مختصر تاریخ ادب اردو (نصابی)
مصنف:۔ ڈاکٹر سید اعجاز حسین ایم اے۔ ڈی لٹ
(سابق صدر شعبۂ اردو الہ آباد یونیورسٹی)

پہلا ایڈیشن:۔ ۱۹۳۴ء
مطبوعہ:۔ کوہ نور پرنٹنگ پریس دہلی ۶
ناشر:۔ اردو کتاب گھر دہلی ۶
جدید اشاعت: ۱۹۶۴ء (گیارہواں ایڈیشن)

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۴ء میں نکلا تھا۔ یہ کتاب چونکہ

طالب علموں کی ضرورت کو پورا کرتی تھی نہایت مقبول ہوئی اور ۱۹۶۴ء میں اس کا گیارہواں ایڈیشن چھپ کر نکلا مصنف نے ہر ایڈیشن میں کچھ نہ کچھ اضافے کیے ہیں۔ اس کتاب میں بھی نظم ونثر کے حصے الگ الگ ہیں۔ حصۂ نظم میں شاہ میراں جی سے جدید دور کے شعراء، فیض، علی سردار جعفری، احمد ندیم قاسمی، وامق، مجروح، جگن ناتھ آزاد اور جذبی، تاباں تک کے حالات اور حصۂ نثر میں میر امن، آل احمد سرور، وقار عظیم، احتشام حسین، مسعود حسین خاں اور خورشید الاسلام تک کے حالات اور ان کی تصانیف کا مجملاً تعارف کرایا ہے۔ ابواب کی تقسیم میں اصناف کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ اور ہر صنف کے ارتقاء کا حال زمانی ترتیب سے لکھا ہے۔

نام کتاب : تاریخ ادب اردو

مولف : ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور

ناشر : ادارہ ادبیات اردو حیدر آباد دکن

مطبوعہ : نیشنل پریس حیدر آباد

۸۹۱۵۴۳۰
۲۱ ت ا

پہلا ایڈیشن : ۵ مارچ ۱۹۵۰ء

سن اشاعت : ۱۹۷۳ء (ساتواں ایڈیشن)

صفحات : ۱۶۰

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۰ء میں ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد کی طرف سے چھپا تھا۔ ۱۹۷۳ء تک اس کے سات ایڈیشن نکل چکے تھے۔ یہی ہمارے پیش نظر ہے۔ اس کے پہلے حصے میں دکن کے علاقوں میں اردو زبان وادب کے ارتقا کا حال لکھا ہے۔ شروع میں زبان کی ابتداء سے بھی بحث کی گئی ہے۔

دوسرے حصے میں دہلی میں اردو ادب کے نشو و نما اور دکن میں اردو ادب کے احیاء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تیسرے حصے میں دبستان لکھنؤ و دہلی کا تفصلاً ذکر کیا گیا ہے۔ چوتھے حصے میں جدید دور میں زبان وادب کے ارتقاء پر لکھا گیا۔

نام کتاب : صحیفۂ تاریخ اردو ۸۹۱۶۳۹ ۲۰۲ ص و

مصنف : سید محمد محمود رضوی مخمور اکبر آبادی

مطبوعہ : آر پی پریس دہلی

ناشر : گیا پرساد اینڈ سنز آگرہ

صفحات : ۳۵۵

پہلا ایڈیشن : ۱۹۴۷ء

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں اردو کی خلقت و ارتقاء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرے باب میں، نظم کی نشوونما اور مختلف تبدیلیوں کا ذکر ہے پھر لسانی نقطۂ نظر سے اور صوری و معنوی پیکر تراشی

کو ذہن میں رکھ کر اردو نظم کی تاریخ لکھی ہے جو سترہویں اور چودہویں صدی عیسوی سے لیکر بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک کا احاطہ کرتی ہے۔
تیسرا باب بطور ضمیمہ ہے جس میں شعرائے اردو کے تذکروں سے بحث کی گئی ہے۔

نام کتاب: تنویر ادب (نصابی)
مصنفہ: صغیر احمد جان
۸۹۱۵۳۹
ن ح ۱۱ ت ل
مطبوعہ: نشنل پریس الہ آباد
پہلا سن اشاعت: ۱۹۲۷ء
صفحات: ۳۱۸

یہ کتاب اردو زبان کی تاریخ پر روشنی ڈالتی ہے۔ اور نصابی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو کی ادبی تاریخ

مصنف: پروفیسر عبدالقادر سروری سابق صدر شعبۂ اردو کشمیر یونیورسٹی سرینگر

ناشر: شیخ محمد عثمان اینڈ سنز، سری نگر

مطبوعہ: جمال پریس دہلی

پہلا ایڈیشن: ۱۹۵۸ء

جدید اشاعت: ۱۹۷۶ء (دوسرا ایڈیشن)

صفحات: ۳۸۲

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۸ء میں نشنل فائن پرنٹنگ پریس چار مینار حیدرآباد سے شائع ہوا تھا پھر اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۶ء میں نکلا۔ یہی ہمارے پیش نظر ہے۔ اس میں شعر و ادب کے مختلف میلانات اور رجحانات سے بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مشتملات اس طرح ہیں۔

(۱) قدیم ہندوستان، عظیم ہندوستان۔

(۲) نئی لہر۔

(۳) تہذیبی لین دین۔

(۴) نئی تہذیب نئی زبان۔

(۵) فاتح، مفتوح۔

(۶) شمال کی رو دکن کی طرف۔

(۷) پہلے آثار۔

(۸) نئی تہذیب اور نئی لسانی روایات۔

(٩) نشو و نما ۔

(١٠) شمال اور جنوب کا سنگم ۔

(١١) زوال آمادہ اجزاء ۔

(١٢) اہل نظر کی تازہ بستیاں ۔

(١٣) مغربی دھارا ۔

(١٤) ہندوستان ہمارا ۔

(١٥) شکست اور تعمیر نو ۔

نام کتاب : اردو ادب کی تاریخ (نصابی)

مصنف : نسیم قریشی شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ناشر : فرینڈز بک ہاؤس علی گڑھ

پہلی اشاعت : ١٩٥٥ء

جدید ایڈیشن : ١٩٧٢ء

اس کتاب کا پہلا اڈیشن ١٩٥٥ء میں آزاد کتاب گھر دہلی سے شائع ہوا تھا۔ یہ کتاب (اردو ادب کی تاریخ) طالب علموں کی نصابی ضرورتوں کو پیش نگاہ رکھتے ہوئے تالیف کی گئی۔ بقول مصنف "میں نے کوشش کی ہے کہ اردو زبان و ادب کی تدریجی ارتقاء کا واضح تصور مجمل طور سے نگاہوں کے سامنے آجائے۔"

نام کتاب : علی گڑھ تاریخ ادب اردو

مرتب : پروفیسر آل احمد سرور سابق صدر شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ناشر : شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔

مطبوعہ : مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ۔

سن اشاعت : ۱۹۶۲ء

صفحات : ۵۲۲ + ۴

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اردو نے یو۔جی۔سی کے تعاون سے اردو ادب کی مکمل تاریخ پانچ جلدوں میں شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس میں صرف یہ پہلی جلد چھپی باقی چار جلدوں کے مضامین بھی لکھے جا چکے تھے لیکن اب تک وہ سب گاؤخورد ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب مختلف علماء کے مضامین پر مشتمل ہے۔ جن کی فہرست درج ذیل ہے۔

(۱) لسانیاتی مقدمہ : ڈاکٹر مسعود حسین خاں

(۲) سیاسی اور تمدنی پس منظر : پروفیسر محمد مجیب

(۳) گجرات میں اردو : پروفیسر نجیب اشرف ندوی

(۴) اردو ادب بہمنی دور میں : پروفیسر عبد القادری

(۵) اردو ادب عادل شاہی دور میں (الف) پروفیسر نذیر احمد (ب) نصیر الدین ہاشمی

(۶) اردو ادب قطب شاہی دور میں : ڈاکٹر محی الدین قادری زور

(۷) ولی اور اس کا عہد : ڈاکٹر ظہیر الدین مدنی

(۸) شمالی ہند میں اردو کے نمونے ۱۷۰۰ء تک : پروفیسر نور الحسن ہاشمی

نام کتاب: تاریخ ادبیات مسلمانانِ پاکستان و ہند
(جلد اوّل تا سولھویں جلد)

مطبوعہ: مطبع عالیہ لاہور

ناشر: پنجاب یونیورسٹی پاکستان

پہلی اشاعت: ۱۹۷۱ء

پہلی جلد — مقدمہ — سید فیاض محمود

دوسری جلد (عربی ادب ۷۱۲ء — ۱۹۷۰ء) مدیر خصوصی پروفیسر عبد القیوم

تیسری جلد (فارسی ادب ۱۰۰۰ء — ۱۵۲۶ء) " " ڈاکٹر وحید مرزا

چوتھی جلد (فارسی ادب ۱۵۲۶ء — ۱۷۰۷ء) " " مرزا مقبول بیگ بدخشانی

پانچویں جلد (فارسی ادب ۱۷۰۷ء — ۱۹۷۰ء) " " پروفیسر وزیر الحسن عابدی

چھٹی جلد (اردو ادب ۱۷۵۲ء — ۱۷۰۷ء) " " وحید قریشی

ساتویں جلد (اردو ادب ۱۷۰۷ء — ۱۸۰۳ء) " " سید وقار عظیم

آٹھویں جلد (اردو ادب ۱۸۰۳ء — ۱۸۵۸ء) " " سید فیاض محمود

نویں جلد (اردو ادب ۱۸۵۷ء — ۱۹۱۴ء) " " ڈاکٹر عبادت بریلوی

دسویں جلد (اردو ادب ۱۹۱۴ء — ۱۹۷۰ء) " " سید فیاض محمود

گیارہویں جلد (بنگالی ادب — اوّل) " " ڈاکٹر سید علی اشرف

بارہویں جلد (بنگالی ادب دوم) " " ڈاکٹر سید علی اشرف

تیرھویں جلد (علاقائی ادبیات مغربی پاکستان) " " سید فیاض محمود

چودھویں جلد (علاقائی ادبیات مغربی پاکستان دوم) " " سید فیاض محمود

پندرھویں جلد (علاقائی ادبیات ہند) " " سید فیاض محمود

سولھویں جلد (خلاصہ جملہ جلد ہائے ادبیات انگریزی) مولف سید فیاض محمود

نام کتاب: جدید تاریخ ادب اردو (اضافی)
مرتبین: عظیم الحق جنیدی، اسیر حسن نورانی
ناشر: ادارۂ اشاعت اردو دہلی
سن اشاعت: ۱۹۷۳ء
صفحات: ۳۰۲

نام کتاب: اردو ادب کی تاریخ
مرتب: عظیم الحق جنیدی
ناشر: ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ
مطبوعہ: لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ
سن اشاعت: ۱۹۷۴ء (پہلا ایڈیشن)

اس کتاب میں ہندوستانی زبان کا لسانی ارتقا اصناف شاعری کے علاوہ شاعری کے مختلف اسکولوں سے متعلق تبصرہ بھی دیا گیا ہے۔ اور اردو نظم ونثر کی رفتار بیان کرکے مشاہیر شعراء ونثر نگاروں پر تبصرہ بھی ہے۔

اس تاریخ میں پیروڈی، گیت، اور ریو تاثر کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔
اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۲ء میں نکلا تھا۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر ۱۹۸۶ء تک گیارہ^{۱۱} ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ ۱۹۸۶ء کا ایڈیشن تاج آفسٹ پریس الہ آباد سے شائع ہوا ہے۔ اور یہ ۱۹۷۸ء والے ایڈیشن کا عکس ہے۔

نام کتاب: اردو ادب کی تاریخ حصہ اوّل (نظم)
مصنّف: سیّد ابوالعاصم رضوی
ناشر: مجلس ترقی اردو ۲۵۲ بارہ دری شیر افگن دہلی ۱۱۰۰۰۶
مطبوعہ: جمال پریس دہلی۔   بز ۸۹۱ء ۲۳۱۰۹ و ۳۰۱ ت
سن اشاعت: ۱۹۷۵ء

بقول مصنّف: "یہ کتاب ۱۵۰۰ ق۔م سے بیسویں^{۲۰} صدی عیسوی تک تمام لسانی، فکری اور ادبی تحریکوں کا جائزہ اور ان ادوار کے تقریباً ۲۰۰ نمائندہ شاعروں کی شعری تخلیقات کے تنقید و تبصرے پر مشتمل ہے۔"

نام کتاب: تاریخ ادب اردو جلد اوّل (قدیم دور)

مصنف: ڈاکٹر جمیل جالبی ایم اے۔ ایل ایل بی۔ پی ایچ ڈی۔ ڈی لٹ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی ۶

مطبوعہ: جے کے آفسٹ پریس جامع مسجد دہلی

سن اشاعت: جنوری ۱۹۷۷ء (پہلا ایڈیشن)

صفحات: ۷۹۱

بزم کٹلاگ ۸۹۱۵ ۳۰۹ ح
ج ۰ م ت ا

یہ کتاب ۱۰۵۰ء سے ۱۷۵۰ء تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ بقول مصنف

"اس کتاب کا خاکہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ ساری تصنیف کو ترتیب زمانی سے چھ فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر فصل کے تحت مختلف ابواب آتے ہیں۔ ہر فصل کا پہلا باب پورے دور کی تمہید کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں اس دور کی تہذیبی، معاشرتی، ادبی اور لسانی خصوصیات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے والوں کے سامنے اس دور کی واضح تصویر آجائے۔ آخر میں ضمیمہ درج ہے۔ اس کے تحت پاکستان میں اردو کو موضوع بنا کر پاکستان کے چاروں صوبوں میں اردو کے گہرے تعلق اور قدیم روایت کا سراغ لگایا گیا ہے۔"

نام کتاب : تاریخ اقلیم ادب (حصہ اوّل)
(فتح دکن ۱۰۹۸ھ/۱۶۸۶ء تک)

مولف : ڈاکٹر محمد انصار اللہ شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ناشر : یوپی اردو اکاڈمی ۲۱ آر کے منٹن روڈ لکھنؤ (یوپی)

مطبوعہ : لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ

بزٹنلاگ

۸۹۱۲۲۳۰۹
و ال م ت ا

سن اشاعت : ۱۹۷۹ء / ۱۳۹۹ھ

صفحات : ۲۴۲

تعداد : ۵۰۰

بقول مولف: "اردو زبان وادب کی پہلی باقاعدہ مربوط تاریخ ہے جس میں زمانی اور مکانی تقسیم کے ساتھ تازہ ترین تحقیقات کی روشنی میں نصابی ضرورتوں کے مطابق نہایت مدلّل انداز سے تمام واقعات کا بیان کیا گیا ہے"۔

یہ کتاب مندرجہ ذیل مضامین کی ترجمان ہے۔

آٹھویں صدی ہجری / چودھویں صدی عیسوی

نویں صدی ہجری / پندرھویں صدی عیسوی

دسویں صدی ہجری / سولھویں صدی عیسوی

(۱) گجرات (۲) بیجاپور (۳) بیدر (۴) احمد نگر (۵) گولکنڈہ

(۶) شمالی ہند (۷) بہار و بنگال

گیارھویں صدی ہجری / سترھویں صدی عیسوی

(۱) گجرات (۲) بیدر (۳) احمد نگر (۴) بیجاپور

(عہد ابراہیم ثانی ص ۹۰ عہد محمد ص ۹۶ عہد ص ۱۰۷ عہد سکندر ص ۱۲۳)

(۵) گولکنڈہ (عہد محمد قلی ص ۱۵۵، عہد محمد ص ۱۲۲، عہد عبداللہ ص ۲۰۰ عہد ابوالحسن ص ۲۱۳)

(۶) پنجاب (۷) دہلی اور نواح (۸) سو دیار مشرق

نام کتاب: تاریخ اقلیم ادب (دوسرا حصہ)

(احمد شاہی دور ۱۱۶۷ھ/۱۷۵۴ء تک)

مولف: ڈاکٹر محمد انصار اللہ شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ناشر: یو پی اردو اکاڈمی لکھنؤ

مطبوعہ: تاج پرنٹنگ ورکس نئی بستی علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۸۰ء **نمبر:** —

صفحات: ۲۹۵

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔

باب پہلا: وفات عالمگیر تک (۱۱۱۸ھ/۱۷۰۷ء تک)

باب دوسرا: جلوس محمد شاہی سے پہلے تک (۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء)

باب تیسرا: محمد شاہ کی وفات تک (۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء)

باب چوتھا: عہد احمد شاہ تک (۱۱۶۷ھ/۱۷۵۴ء)

نام کتاب: تاریخ ادب اردو (اٹھارویں صدی)

جلد دوم (حصّہ اوّل)

مصنّف: ڈاکٹر جمیل جالبی ایم اے۔ ایل ایل بی۔ پی ایچ ڈی۔ ڈی لٹ

ناشر: محمد مجتبیٰ خاں

مطبوعہ: تاج آفسٹ پریس دہلی ۱۱۰۰۰۶

مقام اشاعت: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس ۳۱۰۸ گلی عزیز الدین وکیل کوچہ پنڈت

لال کنواں دہلی ۱۱۰۰۰۶

سن اشاعت: ۱۹۸۲ء

(نوٹ یہ کتاب دو جزوں میں ہے۔ پہلے جزو میں ۶۲۸ صفحے ہیں اور دوسرا جزو اس کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ اور ۱۲۲۸ صفحات پر ختم ہوتا ہے)

یہ حصّہ پانچ فصلوں پر مشتمل ہے۔ اس جلد میں شمالی ہند اردو شاعری کی ابتدائی روایت سے میر سودا کے دور تک اردو زبان و ادب کی ارتقا کا حال بیان ہوا ہے۔ اس کے علاوہ شاعروں اور مصنفوں کے سوانحی حالات انکی تصانیف کا مطالعہ، ان کے اسلوب طرز کا تجزیہ اور مختلف ادوار میں رونما ہونے والی لسانی تبدیلیاں زیر بحث آئی ہیں۔

(دوسرا جزو ص ۶۲۹ تا ص ۱۲۲۸) درج ذیل ہے۔

اسمیں پوری فصل کو پانچ ابواب پر تقسیم کیا گیا۔ اس فصل میں اٹھارویں صدی میں اردو نثر کے حال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ حصّہ چھ فصلوں پر مشتمل ہے۔

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	داستان تاریخ اردو	حامد حسن قادری	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۳۸ء
۲	اردو ادب کی تاریخ	ڈاکٹر نذیر احمد وعباد اللہ		۱۹۵۱ء
۳	اردو کی کہانی	احتشام حسین	سرفراز قومی پریس لکھنؤ	۱۹۵۶ء
۴	جائزہ تاریخ اردو	مرزا شرافت حسین	سر سید بکڈپو علی گڑھ	۱۹۶۰ء
۵	تعارف تاریخ اردو	شجاعت علی سندیلوی	ادارہ فروغ اردو لکھنؤ	۱۹۶۲ء
۶	مرصع اردو	سید خوشحال زیدی	بزم خضر راہ دہلی	۱۹۷۷ء
۷	اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ	ڈاکٹر سلیم اختر	لاہور	۱۹۸۴ء

دوسرا باب

اردو ادب کی تاریخیں به اعتبار علاقہ

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار علاقہ

علاقہ وار تاریخیں لکھنے کا رجحان غالباً ۱۹۲۰ء میں پیدا ہوا۔
اس سلسلہ کا سب سے بڑا کام ڈاکٹر محی الدین قادری زور نے کیا ۱۹۲۰ء میں
انھوں نے "**دکنی ادب کی تاریخ**" کتاب شائع کی۔ اس کے بعد اس نوعیت کی جو
کتابیں اب تک منظر عام پر آئی ہیں ان کو دیکھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ عام طور سے
دکنی علاقہ میں اردو زبان و ادب کے ارتقاء کی طرف زیادہ توجہ کی گئی ہے۔
اس علاقہ کے متعلق ہمارے علم میں کئی کتابیں آچکی ہیں جن میں قابل ذکر
"**دکن میں اردو**" ہے۔

پنجاب کے **علاقہ** کے اعتبار سے پہلی بار کتاب ۱۹۲۹ء میں
حافظ محمود خاں شیرانی کی "**پنجاب میں اردو**" چھپی۔

مدراس میں اردو ادب کی ترقی کی نشاندہی نصیر الدین ہاشمی کی کتاب
"**مدراس میں اردو**" کرتی ہے۔

لکھنؤ کا علاقے کے متعلق پہلی بار کتاب ۱۹۴۲ء میں ابو اللیث صدیقی
نے "**لکھنؤ کا دبستان شاعری**" شائع کی۔ اس پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
کی طرف سے اردو کی پہلی پی ایچ ڈی کی سند ملی تھی۔

دلی کے **متعلق** پہلی کتاب "**دلی کا دبستانِ شاعری**" ڈاکٹر
نورالحسن ہاشمی نے ۱۹۴۹ء میں لکھی۔ دیگر علاقوں کے اعتبار سے کتابیں۔
"**ریاست میسور میں اردو کی نشو و نما**" مصنفہ حبیب النساء بیگم ولی اللہ

"در بھنگہ میں اردو" ناشاد ظہیر ایم۔ اے، "بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقا" ڈاکٹر اختر اورینوی، "بنگال میں اردو" وفا راشدی، "بنگال میں اردو زبان و ادب" ڈاکٹر کلثوم جاریہ اور "بمبئی میں اردو" ڈاکٹر میمونہ دلوی کی ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اور بہت سی کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن ان کا تفصیل سے جائزہ نہیں لیا جا سکتا۔ چند اہم کتابوں کی فہرست بھی اس باب کے آخر میں دی جا رہی ہے جن کے ذریعہ ہمیں اس کی سمت اور رفتار کے بارے میں معلومات ہو جائے گی۔

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ اور بھی بہت کتابیں ہندوستان کے اندر اور غیر ممالک مثلاً پاکستان، بنگلا دیش، جاپان، متحدہ عرب امارات اور ترکی میں شائع ہو چکی ہیں۔ جن کا ہمیں علم نہیں ہو سکا ہے۔ دراصل اردو آج صحیح معنوں میں ایک بین الاقوامی زبان کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ اس زبان سے متعلق ایشیائی زبانوں، جاپانی میں اور یورپی زبانوں میں، روسی اور انگریزی میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ اس وقیع و وسیع زبان میں تاریخ سے متعلق جو گراں قدر سرمایہ فراہم ہو چکا ہے۔ ہمارا یہ کام اس کے محض اشاریہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یقین ہے کہ اس کام کی روشنی میں اس پورے سرمایے کا بہتر طور پر جائزہ آئندہ لیا جائے گا۔

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار علاقہ

نام کتاب: دکنی ادب کی تاریخ

مصنف: ڈاکٹر محی الدین قادری زور

مطبوعہ: ایجوکیشنل پریس کراچی

ناشر: اردو مرکز لاہور

سن اشاعت: ۱۹۲۱ء (پہلا اڈیشن)

صفحات: ۱۸۸

اس کتاب میں دبستان دکن بیدر/ برار/ احمد نگر/ بیجاپور میں شعر و ادب کے ارتقا کا مبسوط خاکہ پیش کیا گیا۔

نام کتاب: دکن میں اردو

مصنف: نصیر الدین ہاشمی

مطبوعہ: نامی پریس لکھنؤ

ناشر: نسیم بکڈپو لکھنؤ

پہلا ایڈیشن: ۱۹۲۳ء

جدید اشاعت: ۱۹۶۳ء چھٹا ایڈیشن۔

صفحات: ۱۰۸۴

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۳ء میں نکلا تھا جو مختصر تھا۔ ۱۹۶۳ء میں

اس کا چھٹا ایڈیشن نکلا۔ مصنف نے ہر ایڈیشن میں کچھ نہ کچھ اضافہ کیا ہے۔ چھٹے ایڈیشن میں اس نے ایک ضمیمہ بھی شامل کیا ہے جس میں اندھرا میں اردو کے ارتقاء کا حال لکھا ہے۔

نام کتاب: پنجاب میں اردو
مصنف: حافظ محمود خاں شیرانی
ناشر: اتر پردیش اردو اکاڈمی لکھنؤ
سن اشاعت: ۱۹۲۹ء (پہلا ایڈیشن)
جدید اشاعت: ۱۹۸۲ء
صفحات: ۳۱۲

یہ کتاب حافظ صاحب نے ۱۹۲۸ء میں لکھی تھی۔ اور ۱۹۲۹ء میں پہلی بار چھپ کر شائع ہوئی اسوقت سے اب تک اس کے متعدد ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ ۱۹۸۲ء میں اردو اکاڈمی اتر پردیش لکھنؤ نے فوٹو آفسیٹ ایڈیشن نکالا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کتاب کو جناب خورشید خاں (لاہور) جدید اصولوں پر مدون کر کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بقول مصنف: "اس کتاب میں اردو زبان کی قدامت پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ خصوصاً ان مسائل پر جنکی رو سے پنجاب اس زبان کی ابتداء اور اسکی نشوونما کا گہوارہ مانا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں پنجاب کے اردو گو شعراء کے

ذکر وار فنکار بھی داخل ہیں۔

نام کتاب : مدراس میں اردو
مصنّف : نصیرالدین ہاشمی
مطبوعہ : مکتبہ ابراہیمیہ پریس حیدرآباد
ناشر : ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد
سن اشاعت : ۱۹۳۸ء
صفحات : ۲۰۰

نام کتاب : میسور میں اردو
مصنّف : محمد سعید عبدالخالق
مطبوعہ : اعظم اسٹیم پریس حیدرآباد
سن اشاعت : ۱۹۴۲ء (دوسرا ایڈیشن)
صفحات : ۹۶

نام مقالہ : لکھنؤ کا دبستانِ شاعری (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنف : ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی

مطبوعہ : نظامی پریس لکھنؤ

ناشر : اردو پبلشرز ۸ تلک مارگ لکھنؤ

سن اشاعت : ۱۹۴۴ء (پہلا ایڈیشن)

جدید اشاعت : ۱۹۷۳ء

صفحات : ۷۴۴

۸۹۱۵۴۳۱۰۹ — نمبر

ص ۲۱ ل وش

۱۹۳۸ء میں اس موضوع پر کام شروع کیا گیا۔ ۱۹۴۲ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی طرف سے اسی پر مصنف کو اردو میں پہلی پی ایچ ڈی کی سند دی گئی۔ اسے مطبوعات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سلسلے میں شائع کیا گیا۔ اُس وقت سے اب تک اس کتاب کے کئی ایڈیشن نکل چکے ہیں۔ ہمارے پیش نظر اس کا ایک جدید ایڈیشن جو ۱۹۷۳ء میں چھپا ہے مصنف کے اضافوں اور ترمیموں کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ خان آرزو، سودا اور میر حسن کے ابواب دوبارہ لکھے گئے ہیں۔ جرأت، مصحفی، اور رنگین کے حالات کو بھی ازسرِنو مرتب کیا گیا ہے۔ چھٹے باب میں منیر اور امانت کا حال دوبارہ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح سے شوق، محفوظ، حسرت، نظم طباطبائی، صفی، اثر، آرزو اور مرزا یاس یگانہ چنگیزی پر نئے طریقے سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب میں مثنوی، مرثیہ، اور غزل کے ارتقاء اور ان کے محاسن سے بحث کی گئی ہے۔ دبستان لکھنؤ

کے بعض شاعروں کی تصاویر بھی کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔

نام مقالہ : دلّی کا دبستانِ شاعری (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنّف : ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی

ناشر : ادارہ فروغِ اردو لکھنؤ

سن اشاعت : ۱۹۴۹ء پہلا ایڈیشن

جدید اشاعت : ۱۹۶۵ء (دوسرا ایڈیشن) نمبر ۸۹۱۵۴۳۱۰۹ ۱۱۵ دش

صفحات : ۳۴۴

یہ مقالہ پہلی بار ۱۹۴۹ء میں انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی نے کراچی سے شائع کیا تھا۔ اس میں دہلی کے شعراء اور ادباء کے حالات اور کلام سے بحث کی گئی ہے۔ مقالہ سات ابواب پر مشتمل ہے جن کے عنوان یہ ہیں۔

(۱) مختصر سیاسی اور معاشی حالات۔

(۲) دہلی میں شعر و شاعری کا چرچا۔

(۳) دہلی میں شاعری کے موضوع اور معیار۔

(۴) دہلی میں شاعری۔

(۵) دہلوی شعراء، دہلویت کیا ہے؟

(۶) دہلی کی زبان، شعراء کے عہد بہ عہد اصلاح زبان۔

(۷) دہلی اور لکھنؤ کی زبان کا فرق۔

نام کتاب: بہار میں اردو زبان وادب کا ارتقاء
(۱۲۰۴ء سے ۱۸۵۷ء تک)

مصنف: ڈاکٹر اختر اورینوی صدر شعبۂ اردو پٹنہ یونیورسٹی

مطبوعہ: لیبل لیتھو پریس پٹنہ

سن اشاعت: مارچ ۱۹۵۷ء

نام کتاب: ریاست میسور میں اردو کی نشو ونما (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنفہ: ڈاکٹر حبیب النساء بیگم ولی اللہ

مطبوعہ: برق اردو پریس بنگلور

سن اشاعت: ۱۹۶۲ء

صفحات: ۲+۸۴

یہ مقالہ آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ابتداء میں مقدمہ ہے۔ جسمیں ہندوستان کے ساتھ عربوں کے تعلقات کا بیان ہے۔ اور ان کے باہمی میل ومیلاپ سے جو اردو زبان کا ارتقاء ہوا اُس کو تاریخی حیثیت سے بیان کیا گیا ہے۔

نام کتاب : بمبئی میں اردو (۱۹۱۴ء تک)
مصنفہ : ڈاکٹر میمونہ دلوی
مطبوعہ : آج پریس جیراج بھائی لین بمبئی ۸
ناشر : مکتبہ جامعہ نئی دہلی

سن اشاعت : ۱۹۷۰ پہلا اڈیشن
صفحات : ۳۲۴

یہ مقالہ چھ ابواب پر منقسم ہے۔ پہلا باب بمبئی کی سیاسی و سماجی تاریخ، دوسرا باب: تذکرہ شعراء اور نثر نگار، تیسرا باب: صحافت، چوتھا باب: علمی و ادبی تحریکیں، پانچواں باب: اردو ڈرامہ اور چھٹا باب لوک گیت کے متعلق ہے۔

نام کتاب : دربھنگہ میں اردو
مصنف : ناشاد ظہیر ایم۔اے
مطبوعہ : صدیقہ اردو آرٹ فوٹو آفسیٹ پرنٹرس کلکتہ ۱۷
ناشر : مہ جبین کتاب گھر سرجاپور، رہام کٹری دربھنگہ

سن اشاعت : ۱۹۷۷ء
صفحات : ۹۶ء

بقول مصنف "یہ کتاب چند تحقیقی قسم کے مضامین کا مجموعہ ہے ان مضامین میں دربھنگہ کے متعلق معلومات مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ دربھنگہ میں اردو کی آمد کب اور کیوں کر ہوئی؟ ابتدائی دور کے ادیبوں

اور شعراء کی خدمات کیا ہیں اور وہاں کی مقامی اردو کی لسانی خصوصیات کیا ہیں؟

نام کتاب : مدراس میں اردو ادب کی نشو و نما (جلد اوّل)

مصنّف : ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال

ناشر : معین الدین بیلی کیشنز مقام مسعود جام

باغ روڈ حیدر آباد

نمبر۔ ۸۹۱ء۳۰۹
۱م۳۶۱

سن اشاعت : ۱۹۷۹ء

صفحات : ۴۰۶

مصنّف نے پہلی بار "مدراس میں اردو ادب کی نشو و نما" کا مفصّل جائزہ لے کر بہت سے شاعروں اور ادیبوں کو گوشۂ گمنامی سے باہر نکالا ہے اور ۱۸۲۵ء سے ۱۸۵۵ء تک مدراس میں صحافت اور نظم و نثر کی مختلف اصناف کی ارتقا پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ کتاب تحقیقی نقطہ نظر سے بھی اہم ہے۔

فہرست

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	داستان ادب حیدرآباد	محی الدین قادری زور	سب رس کتاب گھر حیدرآباد	۱۹۵۱ء
۲	اردو ادب کی ترقی میں بھوپال کا حصہ	نسیم حامد رضوی	ادارہ ادب و تنقید بھوپال	۱۹۶۵ء
۳	مغربی بنگال میں اردو کا سفر	ایم۔ اے نصر	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۰ء
۴	پنجاب میں اردو ادب کا ارتقا (۱۸۴۹ء سے ۱۹۱۲ء تک)	ڈاکٹر ممتاز مرزا	پاکستان	۱۹۸۳ء
۵	سلہٹ میں اردو	محمد عبدالجلیل	پاکستان	۱۹۸۳ء
۶	بنگال میں اردو زبان و ادب	ڈاکٹر بھٹاچاریہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۳ء
۷	بنگال میں اردو	وفا راشدی	اردو پبلشنگ ہاؤس دہلی	۱۹۸۴ء
۸	بیسویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء	مشتاق احمد	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۴ء
۹	تاریخ ادبیات گورکھپور	ڈاکٹر سلام سندیلوی	نامی پریس لکھنؤ	۱۹۸۴ء
۱۰	ریاست ٹونک اور اردو شاعری	مختار شمیم		
۱۱	برطانیہ میں اردو کے چار سال (ایک ذاتی جائزہ)	رالف رسل / ڈاکٹر انعام الحق جاوید	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۸۶ء
۱۲	جاپان میں اردو	کوثر جمال	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۸۶ء
۱۳	متحدہ عرب امارات میں اردو	محمد کبیر خاں	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۸۶ء
۱۴	چترال میں اردو	عنایت اللہ فیضی	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۸۶ء
۱۵	ترکی میں اردو	کرنل مسعود اختر شیخ	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد	۱۹۸۶ء

۱۶	بلوچستان میں اردو	ڈاکٹر انعام الحق کوثر	مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۸۶
۱۷	صوبہ متوسط برار میں اردو کی حالت	سید علی شبیر حالمی	انجمن ترقی اردو حیدرآباد

تیسرا باب

اردو ادب کی تاریخیں

بہ اعتبار ادوار

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار ادوار

اردو میں غالباً سب سے پہلے ادوار کی تاریخ لکھنے کی طرف توجہ ڈاکٹر محی الدین قادری زور نے ۱۹۲۹ء میں کی انھوں نے "اردو شہ پارے" کے نام سے کتاب لکھی۔ اس کتاب میں اردو ادب کے آغاز سے ولی کے عہد تک کے شعراء اور نثر نگاروں کے مختصر حالات اور ان کے کلام کا انتخاب پیش کیا تھا۔ ۱۹۶۱ء میں "گل کرسٹ اور اس کا عہد" محمد عتیق صدیقی نے شائع کی۔ ۱۹۷۲ء میں "عہد عثمانی میں اردو خدمات" احمد آصف جاہی کی کتاب منظر عام پر آئی۔ ۱۹۸۱ء میں ڈاکٹر محمد ذاکر ۱۹۴۷ء سے ۱۹۶۲ء تک کے ادوار کی تاریخ اپنی کتاب "آزادی کے بعد ہندوستان کا اردو ادب" کے ذریعہ پیش کی۔ اس موضوع پر یہ کتابیں بھی کافی اہمیت رکھتی ہیں "آزادی کے بعد مغربی بنگال میں اردو" از شانتی رنجن بھٹاچاریہ "بیسویں صدی کے بعض لکھنوی ادیب" مرزا جعفر حسین "شمالی ہند کی اردو شاعری (عہد محمد شاہی میں)" ڈاکٹر محمد حسن اختر "بیسویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء" مشتاق احمد اور "اردو ادب آزادی کے بعد" وغیرہ وغیرہ۔

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار ادوار

نام کتاب : اردو شہ پارے

مصنف : ڈاکٹر محی الدین قادری زور

ناشر : سلسلہ مطبوعات مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد

مطبوعہ : مکتبہ ابراہیمیہ پریس حیدرآباد

سن اشاعت: ۱۹۲۹ء

صفحات : ۳۵۶ + ۱۵

اس کتاب میں اردو ادب کے آغاز سے ولی کے عہد تک کے شاعروں اور نثر نگاروں کے مختصر حالات اور نظم و نثر کے انتخاب پیش کئے گئے ہیں۔

نام کتاب : گل کرسٹ اور اس کا عہد

مصنف : محمد عتیق صدیقی

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ

مطبوعہ : یونین پرنٹنگ پریس دہلی

سن اشاعت: ۱۹۶۰ء

صفحات : ۳۱۲

اس کتاب کے مشتملات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پس منظر (۲) گل کرسٹ کا دور تصنیف و تالیف کا دور (۱۷۸۲ء تا ۱۷۹۸ء)

(۳) گل کرسٹ کا مدرسہ (۱۷۹۹ء تا ۱۸۰۰ء)

(۴) فورٹ ولیم کالج (۱۸۰۰ء تا ۱۸۰۴ء)

نام مقالہ: داستان سے افسانے تک (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنف: پروفیسر سید وقار عظیم

ناشر: طاہر بک ایجنسی ۲۲۲۳ قاسم جان اسٹریٹ دہلی ۶

مطبوعہ: جمال پرنٹنگ پریس جامع مسجد دہلی ۶

سن اشاعت: جون ۱۹۷۲ء

صفحات: ۴۴۸

یہ مقالہ داستان، ناول اور افسانے کے ارتقاء اور تاریخ کے فن پر مکمل روشنی ڈالتا ہے۔ مختصر افسانے کے پچیس ۲۵ سالہ تاریخ اور تقسیم کے بعد افسانہ نگاروں کی نئی پود نے جو کوشش اس میدان میں کی ہیں ان پر بھی اظہار خیال کیا گیا ہے۔

نام کتاب: آج کا اردو ادب

مصنف: ابواللیث صدیقی

ناشر: علی گڑھ بک ڈپو علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۵ء

صفحات: ۳۲۸

اس کتاب میں اردو ادب کی مختلف اصناف کا جائزہ لیا ہے۔ اور جدید اردو شاعری، ناول، افسانہ، ڈرامہ، جدید تنقید اور طنز و مزاح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: عہد عثمانی میں اردو خدمات
مصنف: احمد آصف جاہی
ناشر: ادبستان دکن حیدرآباد

سن اشاعت: ۱۹۸۰ء
صفحات: ۱۵۲

یہ کتاب تاریخی اعتبار سے بہت اہم ہے۔ عہد عثمانی کے سلاطین وامراء کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالتی ہے۔ مشتملات درج ذیل ہیں۔

(۱) حیدرآباد میں اردو کا فروغ عہد عثمانی سے قبل۔
(۲) میر عثمان علی خاں کے دور میں اردو خدمات۔ ادیبوں شاعروں کی سرپرستی۔
(۳) مدارس، جامعہ عثمانیہ میں اردو صحافت کا ارتقا اور امراء کی سرپرستی۔

نام مقالہ: آزادی کے بعد ہندوستان کا اردو ادب (پی ایچ ڈی کا مقالہ)
(۱۹۴۷ء تا ۱۹۶۲ء)
مصنف: ڈاکٹر محمد ذاکر

ناشر: مکتبہ جامعہ نئی دہلی
سن اشاعت: ۱۹۸۱ء

اس پی ایچ ڈی کے مقالے میں اولاً آزادی کے بعد ادب کا مختصراً جائزہ لیا گیا ہے۔ اصناف ادب اور ترقی پسند ادب کا جائزہ بھی زیر بحث ہے۔

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	آزادی کے بعد مغربی بنگال میں اردو	شانتی رنجن بھٹاچاریہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۰ء
۲	اردو ادب آزادی کے بعد	ڈاکٹر سید اعجاز حسین	خیابان الہ آباد	۱۹۸۲ء
۳	وجہی سے عبد الحق تک	ڈاکٹر سید عبد اللہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۳ء
۴	اردو ادب کے آٹھ سال	عشرت رحمانی	کتاب منزل لاہور	۱۹۸۴ء
۵	شمالی ہند کی اردو شاعری (عہد محمد شاہی میں)	ڈاکٹر محمد حسن اختر	پاکستان	۱۹۸۴ء

چوتھا باب

اردو ادب کی تاریخیں
بہ اعتبارِ اصناف

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار اصناف

(نظم)

اردو ادب میں مختلف زمانوں میں مختلف اصناف کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ اردو ادب کا مجموعی جائزہ اسوقت تک مکمل ہو ہی نہیں سکتا جب تک نثر و نظم کی مختلف اصناف کے ارتقا پر نظر نہ کی جائے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ چند اصناف کے عروج و زوال کا جائزہ لینے کی بعض اہل قلم نے کوشش کی ہے۔ لیکن بہت سی اصناف ایسی ہیں جنکے بارے میں تفصیلی کام کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر دکن کے علاقوں میں جھولنے لکھے گئے ہیں۔ شمالی ہندوستان میں پہیلیاں لکھی گئی ہیں۔ ان کا جائزہ لینے کی ابھی تک کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ صرف چند مشہور اصناف تک اہل تحقیق نے اپنے مطالعہ کو محدود رکھا ہے۔

مثنوی اردو ادب کی سب سے قدیم صنف ہے۔ ۱۹۳۰ء میں جلال الدین جعفری نے "تاریخ مثنویات اردو" لکھی۔ ان کے بعد ۱۹۳۹ء میں عبدالقادر سروری نے "اردو مثنوی کا ارتقا" لکھی۔ اس موضوع سے متعلق یہ کتابیں بھی قابل ذکر ہیں۔ "اردو مثنوی کا ارتقا (شمالی ہند میں ۱۷۵۰ء سے ۱۹۵۰ء تک) از ڈاکٹر سید محمد عقیل رضوی، "اردو کی عشقیہ مثنویاں" از شہناز سلطانہ، "بیجاپور کی اردو مثنویاں" از قیوم صادق اور "اردو مثنوی شمالی ہند میں" ڈاکٹر گیان چند۔

اردو غزل پر ڈاکٹر یوسف حسین خاں نے "اردو غزل" کے نام سے ۱۹۲۹ء میں کتاب لکھی ان کے بعد ڈاکٹر عبدالاحد خاں خلیل نے ۱۹۶۱ء میں "اردو غزل کے پچاس سال" شائع کی۔ اسی غزل کے موضوع پر محمد اسلام نے

ستوونما" ڈاکٹر رفیق حسین، غزل اور مطالعۂ غزل ڈاکٹر عبادت بریلوی،

اور آزاد غزل کے موضوع پر "آزاد غزل" علیم صبا نویدی کی کتابیں اہم ہیں۔

اردو نظم کے موضوع پر ۱۹۵۰ء میں باقر آغا محمد نے "تاریخ نظم ونثر اردو"

لکھی۔ نئی نظم سے متاثر ہوکر ۱۹۷۲ء میں "نئی نظم کا سفر" ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی

نے لکھی۔ ان کے بعد ڈاکٹر وزیر آغا کی کتاب ۱۹۷۶ء میں "نظم جدید کی کروٹیں"

شائع ہوئی۔ اسی موضوع پر ڈاکٹر حنیف کیفی کی کتاب "اردو میں نظم معرّا اور آزاد نظم"

اور "اردو میں طویل نظم نگاری کی روایت اور ارتقا" از ڈاکٹر روشن اختر کاظمی

بھی اہم ہیں۔

اردو قصیدہ پر ۱۹۵۱ء میں مولوی حافظ سید جلال الدین جعفری کی

کتاب تاریخ "قصائد اردو" چھپی۔ اس کے بعد ۱۹۵۸ء میں ابو محمد سحر کی کتاب

"اردو میں قصیدہ نگاری" شائع ہوئی۔ ۱۹۷۳ء میں "اردو قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ"

ڈاکٹر محمود الٰہی نے اور ۱۹۸۲ء میں "اردو قصیدہ نگاری" ڈاکٹر اُمّ ہانی اشرف نے

لکھی۔

اردو مرثیہ پر غالباً سب سے پہلے توجہ سید سفارش حسین رضوی دی۔

انھوں نے ۱۹۵۹ء میں "اردو مرثیہ" (تاریخ مرثیہ) لکھی۔ ان کے بعد ۱۹۷۲ء میں

اسی نام سے سید علی عباس حسینی نے "اردو مرثیہ" لکھی۔ اسی موضوع پر پروفیسر

حامد حسن قادری کی کتاب "تاریخ مرثیہ گوئی" اور شجاعت علی کا "تعارف مرثیہ"

شائع ہوئی۔ ادوار کے اعتبار سے ۱۹۶۸ء میں پروفیسر مسیح الزماں کی کتاب

"اردو مرثیہ کا ارتقا (ابتداء سے انیس تک)" شائع ہوئی۔ اس کے بعد دیگر کتابیں بھی اسی موضوع پر لکھی گئی ہیں۔ علاقے کے لحاظ سے بھی مرثیہ کے موضوع پر کام ہوا "اودھ میں اردو مرثیہ کا ارتقا" از ڈاکٹر اکبر حیدری، "اردو مرثیہ کا ارتقا (بیجاپور اور گولکنڈہ میں) ڈاکٹر محمد چراغ علی اور "دکن میں مرثیہ اور عزاداری" ڈاکٹر رشید موسوی نے شائع کی ہیں۔

اردو شاعری میں منظر نگاری پر شاید پہلی بار کتاب ڈاکٹر سلام سندیلوی نے ۱۹۶۸ء میں "اردو شاعری میں منظر نگاری" شائع کی۔ اس مقالہ پر موصوف کو ۱۹۶۲ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈی لٹ کی ڈگری ملی تھی۔

اردو شاعری میں (سانیٹ sonnet) سانیٹ کے موضوع پر پہلی بار ۱۹۷۵ء میں ڈاکٹر حنیف کیفی نے "اردو شاعری میں سانیٹ" لکھی۔

تمثیل نگاری کے موضوع پر بھی ۱۹۷۷ء میں ڈاکٹر منظر اعظمی نے "اردو میں تمثیل نگاری" لکھی۔

اردو گیت کے موضوع پر ۱۹۷۷ء میں غالباً پہلی بار ڈاکٹر قیصر جہاں کی کتاب "اردو گیت" شائع ہوئی۔

شہر آشوب کے موضوع پر ۱۹۷۹ء میں "شہر آشوب کا تحقیقی مطالعہ" ڈاکٹر نعیم احمد کی کتاب منظر عام پر آئی۔

اس کے علاوہ اردو کی مختلف اصناف پر مندرجہ ذیل کتابیں بھی قابل ذکر ہیں۔

"اردو میں نعتیہ شاعری" ڈاکٹر رفیع الدین اشفاق، "اردو میں منقبت نگاری"

احسن زیدی پاکستان، "اردو واسوخت کا مطالعہ" کامل قادری پاکستان،
"دکن میں ریختی کا ارتقا" بدیع حسینی اور "ریختی کا تنقیدی مطالعہ" ڈاکٹر
خلیل احمد وغیرہ وغیرہ۔

نام کتاب: اردو مثنوی کا ارتقاء

مصنف: عبدالقادر سروری

مطبوعہ: اسرار کریمی پریس الہ آباد

ناشر: ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ

پہلی اشاعت: ۱۹۳۹ء

دوسری ": ۱۹۶۸ء

تیسری ": ۱۹۷۵ء

صفحات: ۱۶۰

اس کتاب میں مثنوی کی ابتداء اور ارتقاء کا مفصل جائزہ لیا گیا ہے۔
اس کے مشمولات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مثنوی کا مقام اصناف شعر میں۔ (۲) اردو مثنوی کے اولین نمونے۔
(۳) طویل مثنویاں۔ (۴) قدیم مثنویوں کا عروج۔
(۵) بیجاپور کی مثنویاں۔ (۶) گولکنڈہ کی مثنویاں۔
(۷) دکن میں مغلیہ عہد کی متصوفانہ مثنویاں۔ (۸) مثنوی اپنے عروج پر۔
(۹) دور متوسط کی ابتدائی مثنویاں۔ (۱۰) مثنوی جدید دور میں۔

نام مقالہ : اردو مثنوی کا ارتقاء (پی ایچ ڈی کا مقالہ)
(شمالی ہند میں ۱۷۵۰ء سے ۱۹۵۰ء تک)

مصنف : سید محمد عقیل رضوی۔

مطبوعہ : نشاط پریس ٹانڈہ ۸۹۱۵۲۳۱۰۹

ناشر : اترپردیش اردو اکادمی لکھنؤ ر۳۰۱م د

سن تکمیل مقالہ ۱۹۵۵ء **پہلا ایڈیشن** ۱۹۶۵ء
دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۳ء

یہ مقالہ ۱۹۵۵ء میں مکمل ہوا تھا جس کو الہ آباد یونیورسٹی کی جانب سے ڈی فل ڈگری (پی ایچ ڈی) ملی اس کو پہلی بار ۱۹۶۵ء میں شائع کیا گیا۔ یہ مقالہ قدیم و جدید دبستان لکھنؤ کی مثنویاں اور مثنوی کے محاسن کی ترجمانی کرتا ہے۔

نام کتاب : اردو غزل

مصنف : ڈاکٹر یوسف حسین خاں

ناشر : دارالمصنفین اعظم گڑھ

پہلا ایڈیشن: ۱۹۲۹ء

جدید اشاعت: ۱۹۷۴ء

۱۷۵ **صفحات**

یہ کتاب پہلی بار ۱۹۲۹ء میں حیدرآباد سے شائع ہوئی تھی۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۵ء میں مکتبہ جامعہ دہلی سے نکلا، تیسرا ایڈیشن ۱۹۵۷ء میں انجمن ترقی اردو علی گڑھ سے طبع ہوا اور یہ چوتھا ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں اعظم گڑھ سے شائع ہوا ہے۔ یہ کتاب غزل کے فن، اس کی مختصر تاریخ، عہد بہ عہد ارتقا اور شاعروں کے کلام کا مختصراً انتخاب پیش کرتی ہے۔ اسمیں ولی سے بشیر بدر تک کے شعراء کا کلام درج ہے۔

نام کتاب : غزل اور مطالعہ غزل

مصنف : ڈاکٹر عبادت بریلوی

ناشر : ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ

پہلا ایڈیشن: ۱۹۵۵ء

جدید ایڈیشن : ۱۹۸۳ء

اس کتاب میں غزل کے موضوع پر تنقیدی بحث کی گئی ہے اور اس کا عہد بہ عہد تاریخی ارتقا پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب: آزادی کے بعد غزل کا تنقیدی مطالعہ

مصنف : ڈاکٹر بشیر بدر

ناشر : انجمن ترقی اردو دہلی

سن اشاعت: ۱۹۸۱ء

اسمیں ۱۹۴۷ء سے ۱۹۷۰ء تک کے ادبی رجحانات اور تخلیقی رویوں کی روشنی میں اردو غزل کا فکری اور فنی تجزیہ کیا گیا۔

مشتملات :۔ پہلا حصہ (۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۱ء تک) غزل رسائل میں نظم و غزل کا تناسب، ترقی پسند غزل، ترقی پسند شاعروں کے اثرات غزل پر، عشقیہ غزل۔

دوسرا حصہ ۔(۱۹۵۲ء تا ۱۹۶۰ء) غزل آفرین فضا۔

تیسرا حصہ ۔(۱۹۶۰ء تا ۱۹۷۱ء) جدیدیت۔

نام کتاب: آزاد غزل

مصنف : علیم صبا نویدی

سن اشاعت: ۱۹۸۳ء

مطبوعہ : زرین تاج پریس مدراس

نام کتاب: نئی نظم کا سفر

مصنف: ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی

ناشر: مکتبہ جامعہ نئی دہلی

سن اشاعت: ۱۹۷۲ء

اس کتاب میں ۱۹۳۶ء کے بعد کے شعراء پر روشنی ڈالی گئی ہے اور یہ بحث بھی خاص طور سے شامل ہے کہ اقبال اور جوش کے عہد تک نظم کس منزل تک پہنچ گئی۔

نام کتاب: نظم جدید کی کروٹیں

مصنف: وزیر آغا

ناشر: ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۶ء

صفحات: ۱۹۲

اس کتاب میں اقبال سے لیکر شہاب جعفری تک کے جدید شعراء کا کلام پیش کیا گیا ہے۔ اور اُن پر تنقیدی نقطۂ نظر سے بحث بھی کی گئی ہے۔

نام کتاب : اردو قصیدہ نگاری کا تنقیدی جائزہ
مصنّف : ڈاکٹر محمود الٰہی
مطبوعہ : جمال پرنٹنگ پریس دہلی
ناشر : مکتبہ جامعہ نئی دہلی
پہلی اشاعت : ۱۹۷۳ء
صفحات : ۴۸۸

اس کتاب میں ہر دور کے نمائندہ رجحانات اور اسالیب کو سامنے رکھ کر قصیدہ نگاری کا ایک تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب : اردو قصیدہ نگاری
مصنّفہ : ڈاکٹر اُمِّ ہانی اشرف
ناشر : ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ
جدید اشاعت : ۱۹۸۲ء
صفحات : ۳۶۸

اس کتاب میں قصیدہ نگاری کے آغاز و ارتقا، عروج و زوال اور اس کے فن کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب : اردو مرثیہ (تاریخ مرثیہ)

مصنف : سفارش حسین رضوی

ناشر : مکتبہ جامعہ نئی دہلی

۸۹۱ء۴۳۱۰۹
ر ۳۰۱ ام

پہلی اشاعت : ۱۹۵۹ء

جدید اشاعت ۱۹۶۵ء

صفحات : ۳۶۶ ص

اس کتاب میں مرثیہ کے عہد بہ عہد ارتقا کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ کتاب مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلا حصہ (دکن) دکنی مرثیہ گوئی پر اجمالی تبصرہ، سولہویں صدی کی مرثیہ گوئی پر اجمالی نظر اور سولہویں صدی تک کے مراثی کارنامے سے متعلق ہے۔

دوسرا حصہ (شمالی ہندوستان) شمال کی مرثیہ گوئی پر اجمالی تبصرہ۔

تیسرا حصہ۔ اٹھارویں صدی ~~تک~~ سے بیسویں صدی تک کے مراثی کا ارتقا پیش کرتا ہے۔

نام کتاب : اردو مرثیہ کا ارتقاء (ابتداء ~~سے~~ سے انیس تک)

مصنف : پروفیسر مسیح الزماں

۸۹۱ء۴۳۱۰۹
م ۲۷۴ ام ا

ناشر : کتاب نگر دین دیال روڈ لکھنؤ ۳

پہلی اشاعت : ۱۹۶۸ء

اس کتاب میں مرثیہ کے تاریخی ارتقاء کا عہد بہ عہد جائزہ لیا گیا ہے۔

اور ہر ایک مرثیہ گو شاعر کے کلام کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب اردو مرثیہ

مصنف : سید علی عباس حسینی

ناشر : اردو پبلشیرز ۸ تلک مارگ لکھنؤ

سن اشاعت نومبر ۱۹۷۲ء

صفحات : ۲۳۹

اس کتاب میں مرثیہ کے محاسن پر بحث کی گئی ہے۔ مراثی پر ہونے والے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ اسمیں میر انیس سے دور جدید تک کے مراثی کا عہد بہ عہد مختصر جایزہ لیا گیا ہے۔

نام کتاب : تاریخ مرثیہ گوئی

مصنف : پروفیسر حامد حسن قادری

مطبوعہ : خواجہ پریس دہلی

ناشر : ہمالیہ بک ہاؤس دہلی

اشاعت : فروری ۱۹۷۳ء (پہلا اڈیشن)

اس کتاب میں مرثیہ کے ارتقاء پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور دیگر زبانوں نے اردو مرثیہ پر کیا اثرات قائم کئے، شعرائے لکھنؤ کے مراثی، محاسن مراثی اور مرثیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام مقالہ: اردو شاعری میں منظر نگاری (ڈی لٹ کا مقالہ)

مصنف: ڈاکٹر سلام سندیلوی

ناشر: نسیم بک ڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ

سن اشاعت: ١٩٦٨ء

صفحات: ٤٥٦

اس مقالہ پر ١٩٦٢ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈی لٹ کی ڈگری ملی تھی۔ یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ یہ مقالہ محمد قلی قطب شاہ کے دور سے شروع ہوتا ہے اور رفعت سروش پر ختم ہوتا ہے۔ اسمیں منظر نگاری کا عہد بہ عہد ارتقا پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب: اردو شاعری میں سانیٹ (Sonnet)

مصنف: حنیف کیفی

ناشر: مکتبہ جامعہ نئی دہلی

سن اشاعت: جولائی ١٩٧٥ء

صفحات: ٢٦٢

اس کتاب میں سانیٹ کے فن، اس کے عروج و زوال اور اردو شاعری میں اس کے رواج اور ارتقا کا حال بیان کیا گیا ہے۔

نام کتاب : اردو میں تمثیل نگاری

مصنف : منظر اعظمی

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

سن اشاعت: ۱۹۷۷ء

صفحات : ۴۷۷

بقول مصنف "اردو میں تمثیل نگاری پر یہ پہلی کوشش ہے اسمیں تمثیل کی تاریخی حیثیت اور خاص خاص تمثیلوں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔"

نام کتاب: اردو گیت

مصنفہ : ڈاکٹر قیصر جہاں

ناشر : مکتبہ جامعہ نئی دہلی

سن اشاعت: مارچ ۱۹۷۷ء

صفحات: ۲۰۳

اس کتاب میں گیت کے فن اور خصوصیات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اور ممتاز گیت کاروں کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: شہر آشوب کا تحقیقی مطالعہ

مصنف: ڈاکٹر نعیم احمد

ناشر: ادبی اکادمی علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۹ء

اس کتاب میں شہر آشوب کے مفہوم کا تعین اور اسکی صنف کے عروج و زوال کا جائزہ لیا گیا ہے اور مختلف نمونے بھی پیش کیے گئے ہیں۔

نام مقالہ: اردو میں نعتیہ شاعری (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر سید رفیع الدین اشفاق

مطبوعہ: باب الاسلام پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر: اردو اکیڈمی سندھ کراچی

سن اشاعت اکتوبر ۱۹۷۶ء

۸۹۱٫۴۳۱۰۹
ا ۲ ۸ ا ن

صفحات: ۶۸۴

اس مقالہ پر ناگپور یونیورسٹی نے مصنف کو ۱۹۵۵ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی ہے۔

بقول مصنف: "یہ اردو میں نعتیہ شاعری پر پہلا تحقیقی مقالہ ہے۔"

یہ مقالہ نو ۹ ابواب پر مشتمل ہے: ان ابواب میں نعت کی تعریف اور اسکی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ قدیم دور شاعری سے لیکر جدید دور تک نعت گو شعراء کے کلام کو مختصراً پیش کیا گیا۔

فہرست کتب

(مثنوی)

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	تاریخ مثنویات اردو	سید جلال الدین جعفری	لاہور	۱۹۳۰ء
۲	اردو مثنوی شمالی ہند میں	ڈاکٹر گیان چند	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۶۹ء
۳	اردو مثنوی ایک مطالعہ	اظہر علی فاروقی	الہ آباد بک ہاؤس الہ آباد	۱۹۸۱ء
۴	دکنی مثنویوں میں منظر نگاری	اطہر احمد ملنسار	بنگلور	۱۹۸۱ء
۵	اردو کی عشقیہ مثنویاں	شہناز سلطانہ ایم۔اے	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۶	بیجاپور کی اردو مثنویاں	قیوم صادق	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۸۴ء
	(غزل)			
۷	اردو غزل گوئی	فراق گورکھپوری	الہ آباد	۱۹۵۵ء
۸	اردو غزل کے پچاس سال	ڈاکٹر عبدالاحد خان خلیل	نسیم بکڈپو لکھنؤ	۱۹۶۱ء
۹	تاریخ غزل گوئی	محمد اسلام	نظامی پریس لکھنؤ	۱۹۶۶ء
۱۰	جدید غزل	نشاط شاہد	معیار پبلی کیشنز نئی دہلی	۱۹۷۸ء
۱۱	آزادی کے بعد غزل کا تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر بشیر بدر	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۱ء
۱۲	اردو غزل کی نشوونما	ڈاکٹر رفیق حسین	رام نرائن بینی مادھو	۱۹۸۲ء
۱۳	اردو غزل ولی تک	سید ظہیر الدین مدنی	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۱۴	دور حاضر اور اردو غزل	پروفیسر عندلیب شادانی	خواجہ پریس دہلی	۱۹۸۴ء
	(نظم)			
۱۵	تاریخ نظم و نثر اردو	باقر آغا محمد	دہلی ہمالیہ بک ہاؤس	۱۹۵۰ء
۱۶	اردو میں نظم معرا اور آزاد نظم	ڈاکٹر حنیف کیفی	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۸۳ء
۱۷	اردو میں طویل نظم نگاری کی روایت اور ارتقا	ڈاکٹر روشن اختر کاظمی	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۸۴ء

۱۸	تاریخ قصائد اردو	سید جلال الدین جعفری	حیدر روڈ کراچی	(قصیدہ) ۱۹۵۱ء
۱۹	اردو میں قصیدہ نگاری	ابو محمد سحر	خیابان الہ آباد	۱۹۵۸ء
۲۰	تعارف مرثیہ	ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی	ادارہ انیس اردو الہ آباد	(مرثیہ) ۱۹۵۹ء
۲۱	تذکرہ اردو مرثیہ	سید علی عباس حسینی	اردو پبلشرز لکھنؤ	۱۹۵۹ء
۲۲	اردو مرثیہ	اطہر علی فاروقی	ادارۂ ادب الہ آباد	۱۹۵۸ء
۲۳	اردو مرثیے کی روایت	پروفیسر مسیح الزماں	خیابان الہ آباد	۱۹۶۹ء
۲۴	اردو مرثیہ کا ارتقاء (بیجاپور اور گولکنڈہ میں)	ڈاکٹر محمد چراغ علی	حیدر آباد	۱۹۷۳ء
۲۵	اودھ میں اردو مرثیہ کا ارتقاء	ڈاکٹر اکبر حیدری	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی	۱۹۸۱ء
۲۶	دکن میں مرثیہ اور عزاداری	ڈاکٹر رشید موسوی	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۲۷	اردو میں شخصی، مذہبی اور قومی مرثیہ نگاری۔	ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد	لاہور	۱۹۸۴ء
۲۸	جدید اردو مرثیہ	محمد رضا کاظمی	مکتبہ ادب کراچی	۱۹۸۴ء
۲۹	اردو کی نعتیہ شاعری	طلحہ رضوی	دانش اکیڈمی آرہ	(نعتیہ شاعری) ۱۹۷۴ء
۳۰	اردو میں منقبت نگاری	احسن زیدی	پاکستان	(منقبت نگاری) ۱۹۸۲ء
۳۱	اردو واسوخت کا مطالعہ	کامل قادری	پاکستان	(واسوخت) ۱۹۸۲ء
۳۲	دکن میں ریختی کا ارتقاء	بدیع حسینی	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۳۳	ریختی کا تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر خلیل احمد	نسیم بک ڈپو لکھنؤ	۱۹۸۲ء
۳۴	تذکرہ ریختی	تمکین کاظمی		
۳۵	اتر پردیش کے لوک گیت	ڈاکٹر اظہر علی		(گیت) ۱۹۸۱ء

نثری اصناف

نثری اصناف

ہمارے خیال میں سب سے پہلے احسن مارہروی نے ۱۹۳۰ء میں نثر کے موضوع پر "تاریخ نثر اردو" تحریر کی تھی۔ اس کے بعد اردو نثر مختلف علاقوں کے اعتبار سے لکھی گئیں مثلاً "بہار میں اردو نثر کا ارتقا" مظفر اقبال نے اور "اردو نثر کا دہلوی دبستان" عبدالرحیم نے لکھی۔ رجحانات اور تحریکات کے اعتبار سے بھی اردو نثر میں کام ہوا۔ اسی پر ۱۹۷۶ میں عبدالودود خان نے "اردو نثر میں ادب لطیف" لکھی۔

اردو تنقید پر غالباً سب سے پہلے کتاب "اردو تنقید کی تاریخ" (پہلی جلد) پروفیسر مسیح الزماں نے ۱۹۵۵ء میں لکھی۔ اس کے بعد ۱۹۵۷ء میں کلیم الدین احمد نے "اردو تنقید پر ایک نظر" لکھی اور عبادت بریلوی کی کتاب "اردو تنقید کا ارتقا" بھی ایک اہم کتاب ہے۔ علاقے کے لحاظ سے بھی ایک بہت اہم کتاب اس موضوع پر لکھی گئی جس کو ڈاکٹر اعجاز علی ارشد نے "بہار میں اردو تنقید" کے نام سے شائع کیا۔ تنقید میں رجحانات کے اعتبار سے بھی کام ہوا۔ ۱۹۶۸ء میں سید محمود الحسن رضوی نے "اردو تنقید میں نفسیاتی عناصر" کتاب لکھی۔

اردو میں لسانیات کے اعتبار سے غالباً سب سے پہلے ۱۹۵۶ء میں ڈاکٹر شوکت سبزواری نے "اردو زبان کا ارتقا" لکھی۔ ان کے بعد ۱۹۷۳ء میں "جدید اردو لسانیات" ڈاکٹر امیر اللہ خان شاہین نے شائع کی۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر مسعود حسن خان کی کتاب "مقدمہ تاریخ زبان اردو" اور

سید حسن مصطفیٰ زیدی کی کتاب "اردو لسانیات کی مختصر تاریخ" بھی کافی اہم کتابیں ہیں۔

اردو میں داستان پر ۱۹۵۶ء میں سید وقار عظیم کی کتاب "ہماری داستانیں" شائع ہوئی۔ اس کے بعد ۱۹۶۸ء میں کلیم الدین احمد نے "اردو زبان اور فن داستان گوئی" کتاب لکھی۔

اردو ڈرامے پر ۱۹۷۳ء میں ڈاکٹر عطیہ نشاط نے "اردو ڈرامہ روایت اور تجربہ" کے نام سے مقالہ لکھا۔ اس کے بعد ۱۹۸۲ء میں "اردو میں ڈرامہ نگاری" سید بادشاہ حسین نے تحریر کی۔ ان کے علاوہ "اردو ڈرامہ کا ارتقا" عشرت رحمانی اور "اردو ڈرامہ کا مطالعہ" از اخلاق اثر کافی اہم ہیں۔
اردو ڈرامے کو تاریخ و تنقید کی روشنی میں بھی دیکھا گیا ہے اس کے تحت "اردو ڈرامہ تاریخ و تنقید" عشرت رحمانی نے ۱۹۷۵ء میں اور "اردو ڈرامہ نگاری تاریخ و تنقید کی روشنی میں" میں ڈاکٹر قمر اعظم ہاشمی نے ۱۹۸۲ء میں لکھیں۔
اردو میں ڈرامے اسٹیج اور تھیٹر کی رو سے بھی لکھا گیا۔ اس کے تحت "اردو ڈرامہ نگاری اور اسٹیج" پروفیسر مسعود حسن رضوی، "بہار کا اردو اسٹیج اور ڈرامہ" سید حسن، اور اردو تھیٹر (جلد اوّل تا سوم) ڈاکٹر عبدالعلیم نامی نے تحریر کی۔
طنزیہ ڈرامے پر کتاب ابراہیم یوسف نے "طنزیہ ڈرامے" کے نام سے لکھی۔

اردو ناول پر ۱۹۶۲ء میں مجتبیٰ حسین نے "اردو ناول کا ارتقا" لکھی۔
اس کے بعد ۱۹۸۲ء میں اسلم آزاد نے اردو ناول کی تاریخ کو ادوار

کے اعتبار سے دیکھا۔ انھوں نے "اردو ناول آزادی کے بعد" تحریر کی۔ تحریک کے لحاظ سے ڈاکٹر زرینہ عقیل کی کتاب "اردو ناول میں سوشلزم" بھی ایک اہم کتاب ہے۔ ان کے علاوہ یہ کتابیں "اردو ادب میں تاریخی ناول کا ارتقا" ڈاکٹر نزہت سمیع الزماں اور "اردو ناول کی تنقیدی تاریخ" ڈاکٹر محمد احسن فاروقی بھی قابل ذکر ہیں۔

اردو افسانے پر ۱۹۸۲ء میں ڈاکٹر فرمان فتحپوری نے "اردو افسانہ اور افسانہ نگار" کتاب لکھی اس کے بعد جمال آرا نظامی کی کتاب "اردو میں افسانوی ادب" چھپی۔

افسانہ پر تحریکات و رجحانات کے اعتبار سے لکھا گیا ہے اسکے تحت "نیا افسانہ" وقار عظیم "ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ" ڈاکٹر صادق، "مختصر افسانہ کا فنی تجزیہ" ڈاکٹر فردوس فاطمہ نصیر اور "اردو افسانوں میں سمبولزم" شش اختر نے لکھیں۔

اردو میں رپوتاژ نگاری پر ۱۹۷۷ء میں عبدالعزیز نے "اردو میں رپوتاژ نگاری" کے نام سے کتاب لکھی۔

اردو میں تذکرہ نویسی پر غالباً سب سے پہلے کتاب ڈاکٹر سید عبداللہ نے "شعرائے اردو کے تذکرے اور تذکرہ نگاری کا فن" شائع کی۔ اس کے بعد ۱۹۷۶ء میں "شعرائے اردو کے تذکرے" ڈاکٹر حنیف نقوی اور ۱۹۷۸ء میں ڈاکٹر محمد انصار اللہ نے "شعرائے اردو کے اولین تذکرے" لکھیں۔

اردو و ادب میں طنز و مزاح کی طرف توجہ غالباً سب سے پہلے

ڈاکٹر وزیر آغا نے دی انھوں نے ۱۹۷۸ء میں "اردو ادب میں طنز و مزاح" لکھی۔ ان کے بعد اسی نام سے غلام احمد فرقت نے "اردو ادب میں طنز و مزاح" تحریر کی۔

اردو میں سفر ناموں پر کتاب ۱۹۸۲ء میں "اردو سفر نامے" کے نام سے ڈاکٹر منظور الہی ممتاز نے کراچی سے شائع کی۔

سوانح نگاری پر ۱۹۸۲ء میں "اردو میں فن سوانح نگاری" الطاف فاطمہ نے دہلی سے شائع کی۔ اس کے بعد ۱۹۸۴ء میں ایک اور اہم کتاب "اردو میں فن سوانح نگاری کا ارتقا" ڈاکٹر ممتاز فاخرہ نے لکھی۔ علاقہ کے اعتبار سے بھی ایک کتاب "بہار میں اردو سوانح نگاری کا آغاز و ارتقا" ڈاکٹر عبد الواسع نے تحریر کی۔

اردو میں خود نوشتہ سوانح حیات پر ۱۹۸۲ء میں ڈاکٹر وحیدہ انور نے "اردو میں خود نوشتہ سوانح حیات" لکھی۔

اردو میں خاکہ نگاری پر ۱۹۸۲ء میں صابرہ سعید نے کتاب "اردو میں خاکہ نگاری" تحریر کی۔

اردو میں "صحافت" کی جانب غالباً سب سے پہلے توجہ امداد صابری نے دی انھوں نے ۱۹۵۳ء میں "تاریخ صحافت اردو" لکھی۔ اس کے بعد علاقے کے اعتبار سے صحافت پر کتابیں تحریر کی گئیں جن میں "جنوبی ہند کی اردو صحافت (۱۸۵۷ء سے پیشتر) محمد افضل الدین اقبال اور "حیدر آباد میں اردو صحافت" طیب انصاری نے لکھیں۔

نام کتاب: اردو نثر کا آغاز و ارتقاء
مصنفہ: ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ
ناشر: کریم سنز پبلشرز کراچی ۵۶
مطبوعہ: سندھو آفسیٹ پریس کراچی
پہلی اشاعت ۱۹۶۲ء
جدید اشاعت ۱۹۷۸ء
صفحات: ۶۱۰ ص

یہ کتاب انیسویں (۱۹) صدی کے اوائل تک کے خاص خاص نثری کارناموں کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو نثر میں ادب لطیف
مصنف: عبدالودود خاں
ناشر: نسیم بکڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ
مطبوعہ: سرفراز قومی پریس لکھنؤ
پہلی اشاعت: ۱۹۷۶ء
جدید اشاعت: ۱۹۸۰ء
صفحات: ۲۷۲ ص

یہ کتاب تیرہ (۱۳) ابواب پر مشتمل ہے۔ اسمیں اردو نثر میں ادب لطیف کی ابتداء اس کی ترقی و فروغ اور اس کے اختتام کا جائزہ لیا گیا ہے۔

نام کتاب: اردو تنقید کی تاریخ (پہلی جلد)

مصنف: پروفیسر مسیح الزماں

مطبوعہ: اسرار کریمی جانشین گنج الہ آباد

ناشر: خیابان 110 اسبزی منڈی الہ آباد 3

سن اشاعت: 1954ء

صفحات: 271

یہ کتاب تین ادوار پر مشتمل ہے۔

پہلے دور میں اردو تنقید فائنز سے باقر آگاہ تک زیر بحث ہے۔ دوسرا دور قدیم تنقید سے متعلق ہے اور تیسرے دور میں غدر کے بعد کے پیرانے اسکول پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو تنقید پر ایک نظر

مصنف: کلیم الدین احمد

مطبوعہ: سرفراز قومی پریس لکھنؤ

سن اشاعت 1957

نام کتاب: اردو تنقید میں نفسیاتی عناصر

مصنف: سید محمود الحسن رضوی

مطبوعہ: ادارہ فروغ اردو

سن اشاعت: 1968ء

نام کتاب: بہار میں اردو تنقید

مصنف: ڈاکٹر ابوالعجاز علی ارشد

ناشر: مگدھ پنج باغ پٹنہ

سن اشاعت: ۱۹۸۱ء

صفحات: ۱۱۲

مصنف نے بہار میں اردو تنقید کو ایک اجمالی صورت میں پیش کیا ہے۔ تاکہ اس کے حسن و قبیح کا اندازہ لگایا جا سکے۔ تنقید نگاروں کے ادبی فن پر تفصیلی گفتگو بھی کی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو زبان کا ارتقاء

مصنف: ڈاکٹر شوکت سبزواری

ناشر: گہوارۂ ادب ڈھاکا

سن اشاعت: جولائی ۱۹۵۶

صفحات: ۳۲۸

اس کتاب میں اردو زبان کے صرفی، نحوی اور صوتی سرمائے کا تحقیقی جائزہ لینے کے بعد اردو کے ماخذ کا کھوج لگایا ہے۔ یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

نام کتاب : مقدمہ تاریخ زبان اردو

مصنف : ڈاکٹر مسعود حسین خاں

ناشر : سرسید بک ڈپو علی گڑھ

سن اشاعت : ۱۹۷۸ء چھٹا ایڈیشن طابع : لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ

یہ کتاب بعد نظر ثانی و اضافہ کے منظر عام پر آئی ہے۔ اس میں اردو ادب کے عہد بہ عہد ارتقا کی تاریخ اور اس کے ابتدا سے متعلق لسانی نظریوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے ابواب مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا باب : ہندوستان کی آریائی زبانوں کی مختصر تاریخ۔

دوسرا باب : ہندوستان کی جدید آریائی زبانیں۔

تیسرا باب : اردو کے ارتقا کا تحقیقی مواد

چوتھا باب : تنقید (لسانی نظریوں کی)

پانچواں باب : تشکیل اردو کی ابتدا کے بارے میں نئے نظریہ کا خاکہ

کتاب کے آخر میں کتابیات درج ہے۔

نام کتاب : ہماری داستانیں ۸۹۱ء۲۳۰۹
مصنف : سید وقار عظیم و ۳۴۶ د
مطبوعہ : خواجہ پرنٹنگ پریس دہلی ۶
ناشر : ادبی دنیا اردو بازار دہلی ۱۱۰۰۰۶
پہلا ایڈیشن ۱۹۵۶ء
جدید اشاعت ۱۹۶۴ء (ترمیم شدہ ایڈیشن)
صفحات ۴۶۸

اس کتاب میں داستان کے فن اور اسکی عہد بہ عہد ارتقاء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ادارہ فروغ ادب لاہور نے ۱۹۵۶ء میں شائع کیا تھا۔

نام کتاب : اردو کی منظوم داستانیں ۸۹۱ء۲۳۱۰۹
مصنف : ڈاکٹر فرمان فتح پوری ف ۲ا م د
ناشر : انجمن ترقی اردو پاکستان بابائے اردو روڈ کراچی
مطبوعہ : انجمن پریس نشتر روڈ کراچی
سن اشاعت : ۱۹۷۱ء
صفحات : ۶۹۲

یہ کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں ابتدا سے ۱۸۷۰ء تک کی اردو منظوم داستانوں کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔

۸۹۱۵۲۳۳۰۹
ع ۱۲۶ ارق و

نام کتاب : اردو کی قدیم داستانیں
مصنف : رحیم حبیب خاں
مطبوعہ : تھیک پریس علی گڑھ
ناشر : انڈین بک ہاؤس علی گڑھ
سن اشاعت : ۱۹۷۲ پہلا اڈیشن
صفحات : ۱۱۲

نام مقالہ : اردو ڈرامہ روایت اور تجربہ (پی ایچ ڈی کا مقالہ)
مصنفہ : ڈاکٹر عطیہ نشاط
مطبوعہ : نیشنل آرٹ پریس الہ آباد ۳
ناشر : نصرت پبلشرز وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ
سن اشاعت : ۱۹۷۳ء (پہلا اڈیشن)
صفحات : ۳۲۸

یہ مقالہ اردو ڈرامہ کے رجحانات کی ترجمانی ابتدا سے تاحال کرتا ہے۔
اس مقالہ کو الہ آباد یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لئے منظور کیا تھا۔
یہ مقالہ سات ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب : ——— اردو ڈرامے کا پس منظر اور آغاز
دوسرا باب : ——— مغربی اثرات

تیسرا باب: ــــ طالب بنارسی

چوتھا باب: ــــ اردو ڈراموں کا ادبی دور

پانچواں باب: ــــ اردو ڈرامہ اور تجربہ

چھٹا باب: ــــ جدید اردو ڈرامہ

ساتواں باب: ــــ مجموعی تبصرہ

نام کتاب: اردو ڈرامہ تاریخ و تنقید

مصنف: عشرت رحمانی

ناشر: ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۵ء

اس کتاب میں ڈرامے کے فن پر تنقیدی بحث اور اسکے عہد بہ عہد ارتقاء کو پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب: اردو ڈرامہ نگاری تاریخ و تنقید کی روشنی میں

مصنف: ڈاکٹر قمر اعظم ہاشمی

ناشر: بک امپوریم، سبزی باغ پٹنہ ۴ بہار

سن اشاعت: ۱۹۸۲ء

اس کتاب میں ڈرامے کی صنفی اہمیت اور تاریخی ارتقاء پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو ناول کی تنقیدی تاریخ

مصنف: ڈاکٹر محمد احسن فاروقی

ناشر: ادارہ فروغ اردو امین آباد لکھنؤ

سن اشاعت: ۱۹۸۱ء (دوسرا ایڈیشن)

صفحات: ۲۵۶

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول: — تمہید۔ باب اول، اردو ناول کے نقوش اولین،

باب دوم: — نذیر احمد کے تمثیلی افسانے۔

حصہ دوم: — ابتدائی دور ۱۸۸۰ء سے ۱۹۰۵ء تک

حصہ سوم: — دور انحطاط ۱۹۰۵ء سے ۱۹۶۲ء تک

نام مقالہ: اردو ادب میں تاریخی ناول کا ارتقاء (پی ایچ ڈی کا مقالہ)

مصنفہ: ڈاکٹر نزہت سمیع الزماں

مطبوعہ: نامی پریس لکھنؤ

سن اشاعت: ۱۹۸۲ء (پہلا ایڈیشن)

صفحات: ۳۲۶

اس مقالے پر لکھنؤ یونیورسٹی نے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری دی ہے۔ اسمیں فورٹ ولیم کالج کے ناولوں سے لیکر دور حاضر کے ناولوں تک کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب :۔ ناول کا تعارف ۔ دوسرا باب :۔ تاریخی ناول کا آغاز اور ارتقاء

تیسرا باب :۔ تاریخی ناول مغرب میں ۔ چوتھا باب :۔ اردو کے مشہور

تاریخی ناولوں کا تجزیہ ۔

پانچواں باب :۔ تاریخی ناول کی اہمیت، افادیت اور نقصانات ۔

نام مقالہ : مختصر افسانے کا فنی تجزیہ (ڈی لٹ کا مقالہ)

مصنفہ : ڈاکٹر فردوس فاطمہ نصیر

مطبوعہ : ابرار کریمی پریس الہ آباد

ناشر : انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

سن اشاعت : ۱۹۷۵ء پہلا ایڈیشن

صفحات : ۲۶۷

یہ مقالہ پٹنہ یونیورسٹی سے ڈی لٹ ڈگری کے لئے منظور شدہ ہے۔ یہ یو جی سی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔ یہ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلا باب : ــــ مختصر افسانے کی تعریف۔

دوسرا باب : ــــ مختصر افسانے کی چند اہم خصوصیات۔

تیسرا باب : ــــ مختصر افسانہ اور دیگر اصناف ادب۔

چوتھا باب : ــــ مختصر افسانے کے اجزائے ترکیبی۔

پانچواں باب : ــــ مختصر افسانے کے اقسام

نام کتاب : اردو افسانوں میں سمبلزم

مصنف : شمس اختر

ناشر : کلچرل اکیڈمی، رینہ ہاؤس، جگ جیون روڈ گیا

سن اشاعت ۱۹۷۷ء

یہ کتاب ادب کے جدید تنقیدی خیالات پر روشنی ڈالتی ہے۔

نام کتاب : نیا افسانہ

مصنف : وقار عظیم

ناشر : ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۷

اس کتاب میں نئے افسانے اور نئے افسانہ نگاروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اور ہم عصر افسانے کے بدلتے ہوئے رجحانات کا تجزیہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب : اردو افسانہ اور افسانہ نگار

مصنف : ڈاکٹر فرمان فتحپوری

ناشر : مکتبہ جامعہ نئی دہلی

سن اشاعت اگست ۱۹۸۲ء ہندوستان میں پہلی بار

اس کتاب میں اردو کی اسّی سالہ تاریخ کی روشنی میں پچیس ۲۵ اہم نمائندہ افسانہ نگاروں کا سوانحی خاکہ، ادبی تخلیق کی سرگرمیوں کا تذکرہ، فکری فنی خصوصیات کا اجمالی تعارف اور افسانہ کی سمت و رفتار پر مبنی جائزہ ہے۔

یہ دور ۱۹۰۰ء سے ۱۹۸۰ء تک اردو افسانے کی عہد بہ عہد ترقی پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور اس میں اردو کے پہلے افسانے پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو میں رپورتاژ نگاری

مصنف: عبدالعزیز

ناشر: مکتبہ شاہراہ اردو بازار دہلی

سن اشاعت: ۱۹۷۷ء

صفحات: ۳۸۰

اس کتاب میں رپورتاژ نگاری کے فنی ساخت کا تجزیہ، اسکی اقسام کا مطالعہ اور دوسری نثری اصناف سے اسکا موازنہ پیش کیا گیا ہے۔

نام کتاب: شعرائے اردو کے اوّلین تذکرے

مصنف: ڈاکٹر محمد انصار اللہ

مطبوعہ: لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ

ناشر: بیت الانصار ۵۸۵ الم سرسید روڈ، سرسید نگر علی گڑھ

سن اشاعت: ۱۹۷۸ء

اس کتاب میں اوّلیت کے دعویدار تذکروں سے مفصّل بحث کی گئی ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ محمد تقی میر کا تذکرہ "نکات الشعرا" اردو شاعروں کا پہلا تذکرہ نہیں ہے اس کتاب نے اردو تذکرہ نویسی کو ایک نیا موڑ دیا ہے۔

نام کتاب : اردو ادب میں طنز و مزاح
مصنف : ڈاکٹر وزیر آغا
ناشر : اعتقاد پبلشنگ ہاؤس سوئیوالان نئی دہلی ۲
مطبوعہ : اردو لیتھو پرنٹنگ ورکس دہلی
سن اشاعت : ۱۹۷۸ء پہلا ایڈیشن
صفحات : ۲۷۲

یہ کتاب درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے

پہلا باب : مزاح اور مزاح نگاری۔
دوسرا باب : اردو شاعری میں طنز و مزاح۔
تیسرا باب : اردو نثر میں طنز و مزاح۔
چوتھا باب : اردو ادب کے مزاحیہ کردار۔
پانچواں باب : اردو ڈرامہ میں طنز و مزاح۔
چھٹا باب : اردو صحافت میں طنز و مزاح۔

نام کتاب : طنز و مزاح کا تنقیدی جائزہ

مصنف : خواجہ عبدالغفور
مطبوعہ : نعمانی پریس دھلی
ناشر : موڈرن پبلشنگ ہاؤس دریا گنج نئی دہلی
سن اشاعت ۱۹۸۳ء پہلا ایڈیشن
اس کتاب میں طنز و مزاح کی تمام تر اقسام پر تنقیدی بحث کی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو میں خودنوشتہ سوانح حیات

مصنفہ: ڈاکٹر صبیحہ انور

ناشر: نامی پریس، خواجہ قطب الدین روڈ لکھنؤ ۳

سن اشاعت ۱۹۸۲ء

صفحات ۳۹۸

اس کتاب میں اس موضوع کا بہ حیثیت صنفِ ادب جائزہ لیا گیا ہے۔ اور اس کے ارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نام کتاب: اردو میں فن سوانح نگاری کا ارتقاء

مصنفہ: ڈاکٹر ممتاز فاخرہ

ناشر: نیو لونا ئٹڈ پریس نئی دہلی

رونق پبلشنگ ہاؤس ۱۴۷۸ قاسم جان اسٹریٹ

بلیماران دہلی ۶

سن اشاعت ۱۹۸۴ء پہلا اڈیشن

صفحات ۳۶۱

اس کتاب میں ۱۹۱۴ء سے ۱۹۷۵ء تک کے فن سوانح نگاری کے ارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس کتاب کے مشمولات یہ ہیں۔

(۱) سوانح نگاری کا فن۔ (۲) اردو میں سوانح نگاری کی روایت،

حالی، شبلی اور ان کے معاصرین کا دور ابتدا سے ۱۹۱۴ء تک۔

(۳) اردو میں سوانح نگاری ۱۹۱۴ء سے ۱۹۴۷ء تک۔

(۴) اردو سوانح نگاری ۱۹۴۷ء سے تا حال۔

(۵) خود نوشتہ سوانح عمریاں۔

(۶) قلمی خاکے، سوانحی مجموعے، سوانحی تراجم اور نیم سوانحی مجموعے۔

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سن اشاعت
۱	تاریخ نثر اردو	احسن مارہروی		(نثر) ۱۹۳۱ء
۲	بہار میں اردو نثر کا ارتقاء	مظفر اقبال	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۳	اردو نثر کا دہلوی دبستان	عبدالرحیم	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۴	اردو تنقید نگاری	سردار مسیح گل	اردو لٹریچر کلب لاہور	(تنقید) ۱۹۶۶ء
۵	اردو ادب میں تنقید کی اہمیت	قیوم صادق	ادبی مرکز عثمان آباد	۱۹۶۶ء
۶	اردو تنقید کا ارتقاء	ڈاکٹر عبادت بریلوی	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۷	جدید اردو لسانیات	ڈاکٹر امیر اللہ خاں شاہین	انجمن ترقی اردو دہلی	(لسانیات) ۱۹۷۳ء
۸	اردو لسانیات کی مختصر تاریخ	سید حسن مصطفیٰ زیدی	علوی پبلشرز لکھنؤ	۱۹۷۶ء
۹	اردو زبان اور فن داستان گوئی	کلیم الدین	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	(داستان) ۱۹۷۸ء
۱۰	اردو ڈرامہ	ڈاکٹر قمر رئیس	سر سید بک ڈپو علی گڑھ	(ڈرامہ) ۱۹۶۳ء
۱۱	اردو ڈرامے	حاتم ماہر رامپوری	تعلیمی مرکز پٹنہ	۱۹۷۳ء
۱۲	اردو ڈرامہ نگاری	سید بادشاہ حسین	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی	۱۹۸۲ء
۱۳	نئے ڈرامے	ڈاکٹر محمد حسن	انجمن ترقی اردو علی گڑھ	۱۹۸۲ء
۱۴	اردو ڈرامہ کا ارتقاء	عشرت رحمانی	ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ	۱۹۸۲ء
۱۵	اردو ڈرامہ کا مطالعہ	اخلاق اثر	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۱۶	اردو ڈرامہ نگاری اور اسٹیج	پروفیسر مسعود حسن رضوی	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۳ء
۱۷	بہار کا اردو اسٹیج اور ڈرامہ	ڈاکٹر سید حسن	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۳ء
۱۸	اردو تحقیق جلد اول	ڈاکٹر عبدالعلیم نامی	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۳ء

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سال
۱۹	طنزیہ ڈرامے	ابراہیم یوسف	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۷۲ء

(ناول)

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سال
۲۰	اردو ناول نگاری	سہیل بخاری	الحمرا پبلیشرز	۱۹۷۲ء
۲۱	اردو ناول کا ارتقاء	مجتبیٰ حسین	پرویز بکڈپو دہلی	۱۹۷۴ء
۲۲	اردو ناول سمت اور رفتار	سید علی حیدر	شبستان الہ آباد	۱۹۷۷ء
۲۳	اردو ناول آزادی کے بعد	اسلم آزاد	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۲ء
۲۴	بیسویں صدی میں اردو ناول	یوسف سرمست	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۲۵	اردو ناول میں سوشلزم	ڈاکٹر زرینہ عقیل	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۳ء
۲۶	اردو ناول پریم چند کے بعد	ہارون ایوب	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۳ء
۲۷	اردو ناول (نذیر احمد سے مرزا رسوا تک)	ڈاکٹر ناصر الدین	کراچی پاکستان	۱۹۸۳ء

(افسانہ)

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سال
۲۸	فن افسانہ نگاری	وقار عظیم	نئی دہلی اعتقاد پبلشنگ ہاؤس	۱۹۷۷ء
۲۹	اردو افسانہ روایت اور مسائل	گوپی چند نارنگ	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی	۱۹۸۱ء
۳۰	ترقی پسند اردو افسانہ (۱۹۳۶ء سے ۱۹۵۶ء تک)	ڈاکٹر صادق	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۱ء
۳۱	اردو میں افسانوی ادب	جمال آرا نظامی	ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ	۱۹۸۲ء
۳۲	اردو افسانہ کے افق	مہدی جعفر	لکھنؤ	۱۹۸۳ء
۳۳	اردو افسانوں میں سماجی مسائل کی عکاسی (ابتدا سے ۱۹۴۷ء تک)	ڈاکٹر شکیل احمد	موڈرن پبلشنگ ہاؤس دہلی	۱۹۸۴ء

(تذکرہ)

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سال
۳۴	شعرائے اردو کے تذکرے	ڈاکٹر حنیف نقوی	لکھنؤ	۱۹۷۶ء

(طنز و مزاح)

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سال
۳۵	طنز و مزاح کا تنقیدی جائزہ	خواجہ عبدالغفور	نعمانی پریس دہلی	۱۹۸۳ء

نمبر	کتاب	مصنف	ناشر	سنہ
۳۶	اردو ادب میں طنز و مزاح	غلام احمد فرقت	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۳ء
	(سوانح نگاری)			
۳۷	اردو میں سوانح نگاری	شاہ علی	گلڈ پبلشنگ کراچی	۱۹۶۱ء
۳۸	اردو میں فن سوانح نگاری	الطاف فاطمہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۳۹	فن سوانح نگاری	امیر اللہ شاہین	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۸۳ء
۴۰	بہار میں اردو سوانح نگاری کا آغاز و ارتقاء	ڈاکٹر عبد الواسع	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۳ء
	(سفر نامے)			
۴۱	اردو میں سفر نامے	ڈاکٹر منظور الٰہی ممتاز	پاکستان	۱۹۸۳ء
	(خاکہ نگاری)			
۴۲	اردو میں خاکہ نگاری	صابرہ سعید	دہلی جدید پرنٹنگ پریس	۱۹۸۲ء
	(صحافت)			
۴۳	تاریخ صحافت اردو (جلد اول تا چہارم)	امداد صابری	دہلی جدید پرنٹنگ پریس	۱۹۵۳ء
۴۴	روح صحافت	امداد صابری	مکتبہ شاہراہ دہلی	۱۹۶۸ء
۴۵	ادب اور اردو صحافت	منیر الدین قریشی	مسلم ایجوکیشنل پریس علی گڑھ	۱۹۸۰ء
۴۶	جنوبی ہند کی اردو صحافت (۱۸۵۷ء سے پیشتر)	محمد افضل الدین اقبال	مکتبہ جامعہ دہلی	۱۹۸۱ء
۴۷	حیدر آباد میں اردو صحافت	طیب انصاری	الیاس ٹریڈرس	۱۹۸۳ء

پانچواں باب

اردو ادب کی تاریخیں

بہ اعتبار

تحریکات، میلانات، و رجحانات

۱

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار تحریکات، میلانات، ورجحانات:۔

اردو میں تحریکات، رجحانات اور میلانات کی تاریخیں لکھنے کا سلسلہ ۱۹۲۵ء کے قریب شروع ہوا۔ اس سلسلہ کا آغاز شاید عزیز احمد کی کتاب "ترقی پسند ادب" سے ہوتا ہے۔ عزیز احمد کے بعد علی سردار جعفری نے ۱۹۵۱ء میں اسی نام یعنی "ترقی پسند ادب" سے ایک دوسری کتاب لکھی۔ اور اُس میں اس تحریک کے زیر اثر وجود میں آنے والے ادب کا تفصیلی جائزہ لیا اس موضوع سے متعلق ان کے بعد خلیل الرحمٰن اعظمی وغیرہ نے بھی کتابیں لکھیں۔

ڈاکٹر محمد حسن نے ۱۹۵۵ء میں "اردو ادب میں رومانی تحریک" کے نام سے ایک کتابچہ لکھا۔

مختلف رجحانات کا جائزہ لینے کا کام بھی مختلف اہل قلم نے اپنے اپنے طور پر کیا۔ ڈاکٹر سلام سندیلوی نے ۱۹۷۴ء میں "اردو شاعری میں نرگسیت" کے نام سے ایک کتاب شائع کی۔ پھر انھوں نے ۱۹۷۹ء میں ایک اور کتاب "اردو شاعری میں خودداری" لکھی۔ ان کے بعد ڈاکٹر سلیمان اطہر جاوید نے اپنی کتاب "اردو شاعری میں اشاریت" ۱۹۸۳ء میں تحریر کی۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اردو نثر و نظم میں مختلف تحریکوں اور رجحانوں کے متعلق کئی لائق توجہ کارنامے سامنے آچکے ہیں۔ مثلاً "اردو شاعری میں قومی یکجہتی کی روایت" رام آسرا راز، "اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت" ڈاکٹر عنوان چشتی، "جمالیات اور اردو ادب" ڈاکٹر ریاض الحسن، "نئے ادبی رجحانات" ڈاکٹر اعجاز حسین،

"اردو شاعری میں قنوطیت" قاضی عبدالستار اور "اردو شاعری میں قومی یک جہتی کے عناصر" سجاد حسین وغیرہ وغیرہ ۔ لیکن ابھی بہت سی تحریکیں اور رجحانات ایسے ہیں جنکی طرف توجہ کی ضرورت ہے ۔

نام کتاب: ترقی پسند ادب

مصنف: عزیز احمد

ناشر: چمن بکڈپو اردو بازار دہلی

سن اشاعت: ۱۹۴۵ء پہلا اڈیشن

صفحات: ۱۶۱

اس کتاب میں ترقی پسند اصناف ادب کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مشمولات درج ذیل ہیں۔

- حقیقت نگاری، انقلابی قدریں، اردو ادب کی جدید تحریک، ترقی پسند شاعری، ترقی پسند افسانہ اور ناول، ترقی پسند ڈرامہ، ترقی پسند ظرافت، ترقی پسند تنقید اور اردو میں ناول کے خدوخال۔

نام کتاب ترقی پسند ادب

مصنف: سردار جعفری

ناشر: انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ

سن اشاعت 1951ء پہلا اڈیشن

پہلی اشاعت ٹائپ میں چھپی تھی۔ اسکی دوسری اشاعت ۱۹۵۷ء میں بعد ترمیم و اضافہ کے عمل میں آئی جو کہ لکھنؤ میں شائع ہوئی۔ اسمیں ترقی پسند تحریک کے ارتقاء اور اسکے رجحانات کا جائزہ تاریخی اور سماجی

نقطۂ نظر سے لیا گیا ہے۔ اور ان تبصروں کی روشنی میں جو مخالف نقطۂ نگاہ سے
لکھے گئے ہیں۔

نام کتاب: اردو ادب میں رومانی تحریک
مصنف: ڈاکٹر محمد حسن
ناشر: شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
سن اشاعت: ۱۹۵۵ء پہلا ایڈیشن

۹۴

نام کتاب اردو شاعری میں نرگسیت
مصنف ڈاکٹر سلام سندیلوی
ناشر نسیم بکڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ
مطبوعہ ابو العلائی صفدر پریس لکھنؤ
سن اشاعت ۱۹۷۴ء پہلا ایڈیشن
صفحات ۹۲۸

یہ کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے۔

مشتملات: نرگسیت کا مفہوم، اردو شاعری میں خودداری، اردو
شاعری میں خود پسندی، اردو شاعری میں جذبۂ محبوبیت، اردو شاعری میں
جنسی رجحانات، اردو شاعری میں دماغی قوت و تخلیق خواہش کا

اظہار، اردو شاعری میں تصوریت، اردو شاعری میں طلب جاہ و حشمت کا رجحان، اور اردو شاعری میں دنیا سے کنارہ کشی کا رجحان

نام کتاب: اردو شاعری میں خودداری

مصنف: ڈاکٹر سلام سندیلوی

ناشر: انجمن ترقی اردو دہلی

سن اشاعت: ۱۹۷۹ء پہلا ایڈیشن

اس کتاب میں شاہ حاتم سے فراق گورکھپوری تک شعراء کے کلام میں عہد بہ عہد خودداری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

نام کتاب: اردو شاعری میں اشاریت

مصنف: ڈاکٹر سلیمان اطہر جاوید

ناشر: موڈرن پبلشنگ ہاؤس ۹ گولا مارکیٹ دریا گنج دہلی ۱۱۰۰۰۲

سن اشاعت: نومبر ۱۹۸۳ء پہلا ایڈیشن

صفحات: ۳۳۶

اس کتاب میں غیر جانبداری کے ساتھ معاشرتی پس منظر کو ملحوظ

رکھتے ہوئے ادبی انداز میں "اردو شاعری میں رشاریت" کا جائزہ لیا گیا ہے۔
مشمولات : ۔ اشاریت کیا ہے؟ رشاریت مختلف زبانوں میں، رشاریت
تحریک سے قبل، اشاریت اردو شاعری میں اور نئی رشاریت۔

نام کتاب : اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک
مصنف : ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی
ناشر : ایجوکیشنل بک ہاؤس مسلم یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ
سن اشاعت : ۱۹۸۵ء

اس کتاب میں "اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک" کا غیر جانبداری سے
جائزہ لیا گیا ہے۔ اسمیں ترقی پسند ادب، اصناف ادب اور مصنفین پر
سیر حاصل تنقید و تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	اردو شاعری کا سماجی پس منظر	اعجاز حسین	کارواں پبلشرز الہ آباد	۱۹۴۸ء
۲	اردو شاعری میں قنوطیت	قاضی عبدالستار	شعبۂ اردو علی گڑھ	۱۹۷۸ء
۳	نئی اردو شاعری	زینت اللہ جاوید	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۰ء
۴	جدید ادب	احتشام حسین/حفیظ عسکری	اردو اکاڈمی اترپردیش	۱۹۸۲ء
۵	اردو ادب کے رجحانات پر ایک نظر	ڈاکٹر عبدالعلیم	آزاد کتاب گھر دہلی	۱۹۸۲ء
۶	ترقی پسند ادب کا جائزہ	رہبر راج	آزاد کتاب گھر دہلی	۱۹۸۲ء
۷	اردو شاعری میں قومی یکجہتی کے عناصر	سجاد حسین	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۸	نئے ادبی رجحانات	ڈاکٹر اعجاز حسین	کتابستان الہ آباد	۱۹۸۲ء
۹	تحریک آزادی میں اردو کا حصہ	ڈاکٹر معین الدین عقیل	کراچی پاکستان	۱۹۸۲ء
۱۰	جمالیات اور اردو ادب	ڈاکٹر ریاض الحسن	کراچی پاکستان	۱۹۸۴ء
۱۱	نئی حسیت اور عصری اردو شاعری	حامدی کاشمیری	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۱۲	اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت	ڈاکٹر عنوان چشتی	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۱۳	اردو شاعری میں قومی یکجہتی کی روایت	رام آسرا راز	مکتبہ جامعہ نئی دہلی	۱۹۸۴ء
۱۴	اردو زبان پر انگریزی ادب کا اثر	سید عبداللطیف		
۱۵	اردو ادب میں وہابی تحریک	خواجہ احمد فاروقی		
۱۶	جدیدیت کی فلسفیانہ اساس	ڈاکٹر شمیم حنفی		
۱۷	نئی شعری روایت	"	"	"

چھٹا باب

اردو ادب کی تاریخیں

بہ اعتبار

اقوام، ادارہ و طبقات

؟

اردو ادب کی تاریخیں بہ اعتبار اقوام، ادارہ و طبقات

اردو زبان و ادب کی ترقی میں مختلف قوموں، طبقوں، فرقوں
اور اداروں کی خدمات کے جائزے پر مشتمل تاریخ نویسی شاید مولوی عبدالحق کے
مختصر رسالہ "اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام" سے ہوتی ہے۔ یہ رسالہ
۱۹۳۳ء میں انجمن ترقی اردو اورنگ آباد سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد مختلف اہل قلم
نے اس طور پر بعض کتابیں لکھیں جن میں قابل ذکر درج ذیل ہیں۔

نصیر الدین ہاشمی نے ۱۹۵۶ء میں "دکنی ہندو اور اردو" لکھی ان کے
بعد شانتی رنجن بھٹاچاریہ نے ۱۹۶۳ء میں "بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات" لکھی
اسی طرح امام مرتضیٰ نقوی نے "اردو ادب میں سکھوں کا حصّہ" تحریر کی۔

اردو ادب کی ترویج و ترقی میں اداروں کی خدمات کا جائزہ لیتے
ہوئے ۱۹۷۲ء میں انوار احمد نے "جموں کشمیر کلچرل اکادمی کی اردو ادبی خدمات" لکھی۔
اسی طرح بعض دوسرے اداروں کی خدمات کے جائزے پر مشتمل چند کتابیں لکھی گئی ہیں۔

فورٹ ولیم کالج کلکتہ کو اردو زبان و ادب کے فروغ میں غیر معمولی
دخل رہا ہے اس ادارے کی خدمات کے جائزے پر مشتمل مختلف اہل قلم کی کتابیں
شائع ہو چکی ہیں ان میں ڈاکٹر عبیدہ بیگم کی کتاب "فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات"
۱۹۸۳ء میں شائع ہوئی اس کے علاوہ اور بھی کئی کتابیں اس موضوع پر لکھی گئیں
جن کی فہرست اس باب کے آخر میں دی جا رہی ہے۔ لیکن ہمیں اس حقیقت کا اعتراف
کرنا چاہیئے کہ ابھی بہت سے اہم اداروں اور طبقوں کے کاموں کا جائزہ لینے کا کام باقی ہے۔

نام کتاب اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام

مصنف : مولوی عبدالحق

ناشر : انجمن ترقی اردو دہلی

پہلا ایڈیشن ۱۹۳۳ء

دوسرا ایڈیشن ۱۹۳۹ء

جدید ایڈیشن ۱۹۷۸ء **صفحات** ۸۰

اردو زبان کی نشو و نما اور ترویج و اشاعت میں صوفیائے کرام نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ انھیں اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اسمیں صوفیائے کرام کے مختصر حالات زندگی بھی درج ہیں۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۳ء میں انجمن ترقی اردو اورنگ آباد سے شائع ہوا اور اس کے بعد ۱۹۳۹ء میں انجمن ترقی اردو دہلی سے نکلا۔ اب تک یہ کتاب مختلف اداروں سے متعدد بار شائع ہو چکی ہے۔

۸۹۱۵۴۳۰۹
ن ۲۹ و ا

نام کتاب: دکنی ہندو اور اردو

مصنف : نصیرالدین ہاشمی

ناشر : ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد

مطبوعہ : مطبع ابراہیمیہ حیدرآباد

سن اشاعت : ۱۹۵۶ء **صفحات** ۲۹۰

یہ کتاب سات ادوار پر مشتمل ہے۔ اسمیں دکن کے ان ہندو شاعروں، نثر نگاروں اور ایڈیٹروں کے مختصر حالات اور نمونۂ کلام درج ہے۔ جنھوں نے اردو زبان و ادب کی خدمت کی ہے۔ یہ کتاب ۱۳۲۷ء سے شروع ہوکر ۱۹۵۵ء پر ختم ہوتی ہے۔

نام کتاب: بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات — ۸۹۱ء۴۳۰۹ ب۳۴ب ۵و
مصنف: شانتی رنجن بھٹاچاریہ
ناشر: شانتی رنجن بھٹاچاریہ
پہلا ایڈیشن ۱۹۶۳ء
سن اشاعت جدید مارچ ۱۹۷۶ء (دوسرا ایڈیشن)
صفحات: ۲۲۴

نام کتاب: اردو ادب میں سکھوں کا حصہ — ۸۹۱ء۴۳۹ ن۳۶و س
مصنف: امام مرتضیٰ نقوی
ناشر: بک کارنر امروہہ
مطبوعہ: کوہ نور پریس دہلی
سن اشاعت: ۱۹۷۰ء **صفحات** ۴۰۴

یہ کتاب گورو نانک سے عہد حاضر تک شعراء اور نثر نگاروں کی ادبی نگارشات اور تخلیقات کے نمونے پیش کرتی ہے۔

نام مقالہ : جموں کشمیر کلچرل اکادمی کی اردو ادبی خدمات

مصنف : انوار احمد

ناشر : ادبی کتاب گھر صدرہ بل سری نگر

سن اشاعت : ۱۹۷۲ء

صفحات : ۲۳۹

یہ مقالہ پروفیسر عبدالقادر سروری کی زیر نگرانی لکھا گیا ہے۔ یہ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ جس میں کچھ ابواب الگ الگ اصناف ادب کے متعلق ہیں۔ اور بعض میں مستقل تصانیف انتخاب اور جرائد کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کشمیر کے اہل قلم اور ان کی طرز تحریر کی خصوصیات کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

نام کتاب : فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات

مصنفہ : ڈاکٹر عبیدہ بیگم

ناشر : نصرت پبلشرز لکھنؤ

سن اشاعت : ۱۹۸۳ء

صفحات : ۲۲۳

مصنفہ نے ثانوی مآخذ پر اعتبار نہ کرکے تلاش و جستجو کو اپنا شعار بنایا ہے اور بھرپور تحقیق کے ساتھ اس کالج کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔

فہرست کتب

نمبر	نام کتاب	مصنف	مطبع	سال طباعت
۱	اردو کے ہندو ادیب	ناظر کاکوروی	لکھنؤ	۱۹۳۹ء
۲	گارساں دتاسی اور اسکے ہم عصر بہی خواہان اردو	محی الدین قادری زور	حیدرآباد	۱۹۶۱ء
۳	مغل اور اردو	نصیر الدین خیال	شائق احمد عثمانی اینڈ سنس	۱۹۶۹ء
۴	عہد عثمانی میں اردو خدمات	میر احمد علی خاں	حیدرآباد	۱۹۸۰ء
۵	اردو کی نثری تاریخ میں سرسید کا مقام	سید الطاف حسین	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۶	اردو شاعری کی ارتقاء میں ہندو شعرا کا حصہ	گنپت سہائے سریواستو	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۷	اردو ادب میں عیسائیوں کی خدمات	ڈاکٹر درخشندہ گل	کراچی —	۱۹۸۲ء
۸	اردو کے نان مسلم شعر و ادب جلد اوّل	جگدیش مہتہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۹	اردو کے نان مسلم شعر و ادب جلد دوم	جگدیش مہتہ	انجمن ترقی اردو دہلی	۱۹۸۲ء
۱۰	ہندوؤں میں اردو (حصہ اوّل)	رفیق مارہروی	نسیم بکڈپو لکھنؤ	۱۹۸۴ء
۱۱	اردو سے ہندوؤں کا تعلق	اجمل اجملی	ادارۂ انیس اردو الہ آباد	۱۹۸۴ء
۱۲	فورٹ ولیم کالج اور اکرام علی	نادم سیتاپوری	—	—
۱۳	اردو کی علمی ترقی میں سرسید اور ان کے رفقاء کا حصہ	ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ کوثر	کراچی	۱۹۸۶ء

اشاریہ

اشاریہ

اشخاص

الطاف حسین سید ۱۰۲

الطاف فاطمہ ۸۸

ام ہانی اشرف (ڈاکٹر) ۵۷

امام مرتضیٰ نقوی ۱۰۰

امداد صابری ۸۸

انوار احمد ۱۰۱

ایم حبیب خاں ۷۶

ایس اے ایچ کوثر (ڈاکٹر) ۱۰۲

بادشاہ حسین سید ۸۶-

بدیع حسینی ۶۵-

بشیر بدر (ڈاکٹر) ۵۵-۶۲-

تحفہ جاریہ (ڈاکٹر) ۳۹-۴۶-۱۰۰

تمکین کاظمی ۶۵-

جاوید زینت اللہ ۹۶-

جاوید سلمان اطہر (ڈاکٹر) ۹۲

جاوید انعام الحق (ڈاکٹر) ۳۹-

ادارے اور مطبع

دارالمصنّفین اعظم گڑھ ۵۲-

رام نرائن لال بینی مادھو پبلیشرز الہ آباد ۱۰-۶۴-

رونق پبلشنگ ہاؤس دہلی ۸۴-

زرّین تاج پریس مدراس ۵۵-

سب رس کتاب گھر حیدرآباد ۳۹-

سرسید بک ڈپو علی گڑھ ۲۴-۷۴-۸۶-

سرفراز قومی پریس لکھنؤ ۲۷-۷۱-۷۲-

سندھ آفسٹ پریس کراچی ۷۱-

شعبۂ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ۱۹-۹۴-۹۶-

شالیمار پبلیکشرز حیدرآباد

صدیقیہ اردو آرٹ فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ ۳۷-

علوی پبلشرز لکھنؤ ۸۶

علی گڑھ بک ڈپو علی گڑھ ۴۴-

فرینڈس بک ہاؤس علی گڑھ ۱۸-

کاروان پبلیکشرز الہ آباد ۹۶-

کتابستان الہ آباد ۹۶-

کتاب منزل لاہور ۴۶-

مہ جبین کتاب گھر دربھنگہ ۳۷

موڈرن پبلشنگ ہاؤس دریا گنج دہلی ۸۳۔ ۸۷۔ ۹۲۔

نامی پریس لکھنؤ ۳۱ ۔ ۳۹ ۔ ۷۸ ۔ ۸۲۔

نسیم بک ڈپو لکھنؤ ۳۱ ۔ ۶۰ ۔ ۶۲ ۔ ۶۵ ۔ ۷۱ ۔ ۹۲ ۔ ۱۰۲ ۔

نشاط پریس ٹانڈہ ۵۳۔

نصرت پبلشرز لکھنؤ ۷۶ ۔ ۱۰۱ ۔

نظامی پریس لکھنؤ ۶۲ ۔

نعمانی پریس دہلی ۸۳ ۔ ۸۷ ۔

نیو یونائیٹڈ پروسیس نئی دہلی ۸۲۔

نیشنل آرٹ پرنٹرس الہ آباد ۷۶ ۔

نیشنل پریس حیدرآباد ۱۲

ہمالیہ بک ہاؤس دہلی ۵۹ ۔ ۶۲ ۔

یونین پرنٹنگ پریس دہلی ۲۳